www.novelsclubb.com
واجب المحبت
از قلم اریبہ اعوان
IG / FB : NOVELSCLUBB

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

واجب المحبت

از قلم

اریبہ اعوان

www.novelsclubb.com

میں فرد ہوں ایک عام سی

!!!ایک قصہ ناتمام سی

نالہجہ بے مثال ہے

!!!نابات میں کمال ہے

ہوں دیکھنے میں عام سی

!!!اداسیوں کی شام سی

جیسے کہ ایک راز ہوں

www.novelsclubb.com

!!!میں خود سے بے نیاز ہوں

نہ مہ جبینوں سے ربط ہے

!!!ناشہر توں کا ضبط ہے

رانجھن نا فقیر ہوں

نا سمجھی ناہیر ہوں

!!! میں پیکرِ اخلاص ہوں

دعا، وفا اور حاص ہوں

!!! میں شخص خود شناس ہوں

تمہی کرو اب فیصلہ

میں فرد ہوں اک عام سی

!!! یا پھر بہت ہی حاص ہوں

www.novelsclubb.com

تلاوت کی جو بصورت آواز خاموشی میں ارتعاش پیدا کر رہی تھی

فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ۙ﴿۵﴾

تو بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔

اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ۙ﴿۶﴾

بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔

فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ۙ﴿۷﴾

توجب تم فارغ ہو تو خوب کوشش کرو۔

www.novelsclubb.com

وَاِلٰی رَبِّکَ فَارۡغَبۡ ﴿۸﴾

اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت رکھو۔

آعاجان میں اندر آجاؤں؟

سر پر دوپٹہ لیے حو بصورت مسکراہٹ کے ساتھ اس سنہری پلکوں والی لڑکی نے اجازت چاہی

آجایے!

.بلکہ آپ تو آہی گی ہیں

آغا جان نے مصنوعی حگی سے کہا

www.novelsclubb.com

ہاہاہا

ارے میرے پیارے آعاجان آپکی خوبصورت آواز میں اپنی پسندیدہ آیت سن "
"کے رہ نہیں سکی اور بعیر اجازت آگای معزرت چاہتی ہوں

ہمم کوی بات نہیں بیٹا جی

(آعاجان نے اسکے ہاتھ سے چاے لیتے ہوے کہا)

!!اچھا جی تو کون سی آیت ہے آپکی پسندیدہ

www.novelsclubb.com

بیشک تنگی کے ساتھ آسانی ہے یہ آیت میری پسندیدہ ہے جب میں یہ آیت پڑھتی ہوں نا تو ایسا لگتا ہے کہ اللہ پاک اپنے بندے سے محاطب ہیں اسے تسلی دے رہے

ہیں کے تنگی کے ساتھ آسانی ہے اگر ایک در بند ہے تو کیا ہوا وہ تمہیں بہتر کی جگہ بہترین دے گا

جیسے سورہ الضحی میں اللہ پاک فرماتے ہیں

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۝٥

اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔

www.novelsclubb.com

بلکہ پوری سورت ہی ہمارا حوصلہ بڑھاتی ہے

اور پتہ ہے رب کی خوبصورت صفت کیا ہے؟؟

جب ہم غفلتوں کے ٹوکرے اٹھا کر اسکے در پہ جاتے ہیں تو وہ رد نہیں کرتا پھٹکار نہیں دیتا پچھلی توبہ نہیں یاد کرواتا بھگا نہیں دیتا وہ تو دل دیکھتا ہے نیتوں کو پڑھتا ہے

ندامت کو دیکھتا ہے بندگی کو بھانپ لیتا ہے دل میں سکون اتارتا ہے اور معاف کر دیتا ہے

(وہ ایک ٹرانس کی کیفیت میں کہہ رہی تھی آعاجان اسے مسکراتے سن رہے تھے)

!!!پر آعاجان

لوگ اتنے ظالم کیوں ہیں؟

کیوں وہ ہمیں تکلیف دیتے ہیں اپنے لفظوں سے؟

کیوں وہ ہمیں رسوا کرتے ہیں؟

کیوں وہ ماضی میں کیے گے ہمارے گناہوں کا حوالہ دیتے ہیں؟

کیوں وہ اپنی زندگی نہیں جیتے؟

www.novelsclubb.com

اس نے اپنی آنکھوں میں آئی نمی چھپائی

!حورا بیٹا

جن لوگوں کو اللہ پاک ہم سے دور کر دیتے ہیں، اگر آپکو ان کی حقیقت پتا چل جائے ناں، تو کبھی بھی آپ ان کے لوٹ آنے کی تمنا بھی نہ کرو۔ اللّٰہ کے ہر کام میں حکمت اور بھلائی پوشیدہ ہوتی ہے۔ جو چیز اللّٰہ جانتا ہے وہ ہم نہیں جانتے، اس لئے اللّٰہ سے ضد نہ لگایا کرو اور اپنے فیصلوں کو اللّٰہ کے حوالے کر کے مطمئن ہو جایا کرو۔ بیشک اللّٰہ کے فیصلے ہماری خواہشوں سے زیادہ بہتر ہوتے ہیں۔ اور اللّٰہ سب سے بہترین حکمت والا ہے۔ اس پر کامل یقین رکھو وہ کبھی بھی آپ کو ناامید نہ کرے گا۔ وہ آپ کو جہاں سے توڑے گا وہاں سے وہ آپ کو اپنے ساتھ جوڑے گا اور جسے وہ اپنے ساتھ جوڑ دے وہ انسان کبھی بھی ناکام نہیں ہو سکتا۔

بیشک تنگی کے ساتھ آسانی ہے میرے بچے آعاجان نے شفقت سے اسکے سر پہ ہاتھ رکھا

چلواب زرا مسکرا کے دیکھاو

!شاباش میرا بچا ہماری آنکھوں کا نور

اچھا جی !اگر یہ آپکی آنکھوں کا نور ہیں تو میں کیا ہوں ہیں

وائٹ کلر کے سوٹ میں بازووں کا کف موڑے آئبرو اچکا کے زرا عصے سے پوچھا)

(گیا

www.novelsclubb.com

اررررے تم تم میں بتاتی ہوں تم ہو اس گھر کے بندر جو آدھی رات کو چوروں کی طرح گھر میں گھستا ہے مسٹر ازلان ارسلان !

یہ ہم کیا سن رہے ہیں برخوردار

(آعاجان نے سخت لہجے میں پوچھا)

وہ آعاجان میں صارم کی طرف چلا گیا تھا آپ کہتے ہیں تو میں ابھی آپکی بات کروا دیتا ،ہوں نگاہیں نیچے کر کے جواب دیا گیا

www.novelsclubb.com

بس بس رہنے دیں۔۔۔صارم کی طرف گے تھے تو بتا کے جا سکتے تھے جانتے نا ہمیں رات کے وقت بچوں کا گھر سے باہر نکلنے کے کتنے حلاف ہیں۔۔۔

سوری آغا جان آئندہ ایسا نہیں ہو گا

(ازلان نے شرمندگی سے سر جھکا لیا)

دیکھو بیٹا ہر کام کا ایک وقت ہوتا ہے آپ صبح بھی جا سکتے تھے بتا کر بھی جا سکتے تھے

اللہ نا کرے کوئی حادثہ پیش آ جاتا تو

(ایک ہی کالونی میں کچھ کر چھوڑ کر دور کیسا حادثہ وہ سوچ ہی سکا)

www.novelsclubb.com

چلیں جائیں فریش ہو جائیں ناشتے پہ ملتے ہیں۔۔۔

جی ! جی اچھا آغا جان پر آپ ناراض تو نہیں ہیں نا

ہاں پر یہ آخری وارننگ تھی (دادا جان نے مصنوعی غصے سے کہا)

ہاہاہا او کے آغا جانی آئی لو یو

یہ علو ہے آغا جان آپ ہمیشہ اسے معاف کر دیتے ہیں

(حورا نے لڑاکا عورتوں کی طرح کمر پہ ہاتھ رکھ کے کہا)

www.novelsclubb.com

ارے ارے کیسی بہن ہو اپنے محصوم اکلوتے پلسسس پیارے بھای کو مروانہ چاہتی ہو؟ توبہ توبہ،

ازلان نے دونوں کانوں کو ہاتھ لگا کے کہا!

بس بس ڈرامے نا کرو جیسے جانتی نہیں تمہں ہہہہنہ

آعاجان دونوں کے دیکھ کے نفی میں سر ہلایااور مسکرانے لگے وہ جانتے تھے کہ)

(اب انکی لڑای جلدی نہیں حتم ہونے والی

♥♥♥

www.novelsclubb.com

یہ منظر ہے اسلام آباد کے دو منزلہ خوبصورت مکان جہانگیر ولا کا جہاں جہانگیر)

حیات صاحب اپنے بیٹے ارسلان حیات بہو سفینہ ارسلان پوتے ازلان ارسلان اور

پوتی حوریہ ارسلان عرف حورا کے ساتھ رہتے تھے۔جہانگیر صاحب کی ایک بیٹی (سمن جہانگیر لاہور میں اپنے شوہر کے ساتھ رہتی ہیں جنکے دو بیٹے ہیں

بڑے سے کمرے میں جہاں ضرورت کی ہر شہ موجود ہے کمرے کی نفاست اور "حو بصورتی رہنے والے کے زوق کا پتا دیتی ہے"

بائیں طرف بنی شیلف جہاں مختلف کتابیں ترتیب سے رکھی ہیں وہاں سے)

تھوڑے دور روم سے باہر لان میں بیٹھے وہ اپنے سیاہ لمبے بالوں کو جوڑے کی شکل (میں قید کیے اپنے ماضی کو سوچ رہی تھی

(ڈیڑھ سال پہلے)

www.novelsclubb.com

وہ اپنے یونیورسٹی میں کینٹین ایریا میں بیٹھی ہوی تھی اسکی یونی شہر کی نمبرون"
یونیورسٹی تھا ارسلان صاحب ایک جانے مانے بزنس مین تھے تو کبھی پیسوں کی کمی
محسوس نہیں ہوئی۔

ٹیبل پر کہنی رکھے پر سوچ انداز بیٹھے آنکھوں میں شرارت لیے گہری بڑی براؤن
آنکھیں سیاہ لمبے سلکی پشت پر بکھرے بال ناک میں چمکتی نوز پین کسی کو بھی
مسمرائز کر سکتی تھی حو بصورت دودھیا رنگت اسے اپنی نانی سے وراثت میں ملی تھی
"جو کہ پٹھان تھیں

مقابل اسکے بچپن کی دوست پریشے اور اشنا بیٹھیں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

سو! مجھے تو ایسا لائف پارٹنر چاہیئے جو ڈیشنگ ہونے کے ساتھ ساتھ بہت نیک ہو پانچ وقت کی نماز کا پابند اللہ پاک سے محبت کرنے والا۔

!اسکی بات پہ دونوں دوستوں نے قہقہہ لگایا

(جبکے پاس رکھی ٹیبل کے پاس بیٹھی نقاب کیے لڑکی نے مڑ کر ریڈ لانگ شرٹ کے ساتھ سیاہ پٹیالہ شلوار پہنے گلے میں مفلر کی طرح سٹالر پہنے حو بصورت لڑکی کو دیکھا)

www.novelsclubb.com

اُشنا! ہاہاہاویٹ یار مجھے ہنس لینے دو۔ مطلب سیریسلی حوراجانی تمہیں اپنے لیے مولوی ٹائپ بندہ چاہیے

ہاں تو کیا ہوا آعا جان کہتے ہیں کہ ہمسفر وہ ہو جو آپکے لیے ہدایت کا زریعہ بنے اس میں ہنسنے والی کیا بات ہے۔

اس نے حقگی سے کہا۔

نہیں میرا مطلب سوچو ہے کھا کر،،،،،،،،،،،،۔

حورا نے پاس رکھی بک اسکے سر میں ماری۔

ہاہاہاہا

www.novelsclubb.com

پریشے !اچھا یار جانے دو کلاس کا ٹائم ہے

دوسرے دن حورا جیسے ہی کلاس سے نکلی وہ نقاب والی لڑکی تقریباً بھاگتے ہوے اس تک آئی

!سنیے

سوری آپ نے مجھے کچھ کہا؟ حورا نے پوچھا

www.novelsclubb.com

جی کیا آپکے پانچ منٹ لے سکتی ہوں؟

بولیے؟

حورا کے ساتھ کھڑی پریشے نے جانچتی نظروں سے دیکھتے کہا

نقاب والی لڑکی نے التجائیہ حورا کو دیکھا۔۔۔

پری تم جاو میں آئی حورا نے کہا۔

ٹھیک ہے جلدی آنا۔۔

اوکے

www.novelsclubb.com

ہم بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں؟ وہ دونوں باہر بینچ پر بیٹھ گئیں نقاب والی لڑکی نے بات

(کا آعاز کیا

میرا نام ظل ہما ہے میں اسلامیات کی سٹوڈنٹ ہوں

میں نے کل آپکی باتیں سنی معزرت چاہتی ہوں! جھجکتے ہوئے کہا

!حورانے آئبرو اچکاے جیسے کہ رہی ہو کیا باتیں

آپ اپنی دوستوں کو کہ رہی تھی کہ آپکو کامل انسان چاہیئے آز آلائف پارٹنر

جی تو؟

!دیکھیں آپ بہت اچھی ہیں آپکی سوچ بھی مگر

مگر کیا؟حورانے پوچھا

www.novelsclubb.com

مگر کامل ہمسفر کے لیے کامل بننا پڑھتا ہے کیا آپ نماز پڑھتی ہیں؟ نقاب والی لڑکی نے پوچھا

!جی ہاں

(حورا کو اکتاہٹ ہو رہی تھی مگر وہ بات کا مقصد جاننا چاہتی تھی)

کیا آپ قرآن پاک پڑھتی ہیں؟

www.novelsclubb.com

ایک اور سوال پوچھا گیا

!جی رمضان میں "کچھ شرمندگی سے دھیمی آواز میں جواب دیا"

کوئی بات نہیں آپ کوشش کریں خود کو ان لوگوں کی صحبت میں رکھیں جو آپ" کے ایمان کو سلامت رکھے۔

نہ کہ ان لوگوں کی صحبت میں جو آپ کے ایمان کو کمزور کرے۔ہمیشہ اچھی صحبت "اور اچھی محفل والوں میں بیٹھا کریں

آپ کہنا کیا چاہتی ہیں میری دوستیں اچھی نہیں؟

حورا نے نخوت سے کہا

www.novelsclubb.com

!ارے نہیں میرے کہنے کا وہ مطلب نہیں تھا

!تو کیا مطلب تھا؟ایکچوئلی میرا ہی دماغ خراب تھا جو یہاں بیٹھ گی

حورانے جانے کے لیے قدم بڑھائے۔

اے نبی اپنی بیبیوں اور صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرمادو کہ اپنی" چادروں کا ایک حصہ اپنے منہ پر ڈالے رہیں یہ اس سے نزدیک تر ہے کہ ان کی پہچان ہو تو ستائی نہ جائیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

"سورہ احزاب (۵۹)

www.novelsclubb.com

اسکے قدم زنجیر ہوگے وہ تحیر سے پلٹی

ترجمہ

عورتوں پر ان کے باپوں اور بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنے" دین کی عورتوں اور اپنی کنیزوں کے بارے میں (پردہ نہ کرنے میں) کوئی مضائقہ نہیں اور اللہ سے ڈرتی رہو۔ بیشک اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔

"سورہ احزاب (۵۵)

!وہ لڑکی قدم قدم چلتی اس تک آئی

پیاری لڑکی بہترین پانے کے لیے بہترین بننا پڑھتا ہے سورہ نور میں اللہ پاک فرماتے ہیں

:ترجمہ

گندی عورتیں گندے مردوں کیلئے ہیں اور گندے مرد گندی عورتوں کیلئے ہیں اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کیلئے ہیں اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کیلئے ہیں۔ وہ ان باتوں سے بَری ہیں جو لوگ کہہ رہے ہیں۔ ان (پاکیزہ لوگوں) کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

سورہ النور (۲۶)

آپ چاہتی ہیں آپکو نیک ہمسفر ملے اسکے لیے آپکو پہلے اپنی اصلاح کرنی ہے چلتی ہوں!

www.novelsclubb.com

(یہ کہتے وہ نقاب والی لڑکی چلی گئی)

حورایار کتی دیر لگادی کہاں گم ہو پری نے پوچھا!

(وہ وہی برف کا مجسمہ بنی اسی سمت دیکھ رہی تھی جہاں سے وہ لڑکی گی)

!حورا

ہاں کہیں نہیں وہ کہاں ہے؟

کون وہ؟پری نے پوچھا

وہ وہی لڑکی !حورا نے بے چینی سے پوچھا

www.novelsclubb.com

!افففف مجھے نہیں پتا چلو اشنا لوگ ویٹ کر رہی ہیں

پری اسکی بچپن کی دوست تھی اسے اس لڑکی کے لیے حورا کی بے چینی اچھی نہیں)
(لگی

♥♥♥

گھر جانے کے بعد وہ سر درد کا بہانا کر کے روم میں چلی گی پر اسکی بے چینی کم نہیں)
(ہو رہی تھی اس لڑکی کی باتیں اسکے زہن میں گردش کر رہی تھیں

وہ بچی نہیں تھی شعور رکھتی تھی پر دل سب باتیں ماننے سے انکاری تھا نفس کی اس
جنگ سے تنگ آکر اس نے آعاجان کے کمرے کا رخ کیا۔۔۔۔

(آعاجان باہر لان میں بیٹھے اسے ملے)

آعاجان کے پاس بیٹھتے وہ اپنی ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں الجھانے لگی ایساوہ تب کرتی تھی جب وہ کسی بات سے زیادہ پریشان ہوتی۔

!جہانگیر صاحب نے نیوز پیپر سائیڈ پر رکھ کر اسے دیکھا

حورابیٹا آپکی طبعیت ٹھیک نہیں تھی آپ باہر کیوں آی؟

حورانے کوی جواب نہیں دیا

www.novelsclubb.com

اچھابتائے کیامسلہ ہے؟جانچتی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا

اس نے گہرا سانس لیا۔۔۔۔

آعاجان پاکیزہ عورتیں کون سی ہوتی ہیں؟ کیا پاکیزہ ہونے کے لیے ہمارا پردہ کرنا ضروری ہے؟ کیا جو لڑکیاں پردے کی پابند نا کریں وہ اچھی نہیں ہوتی؟

!جہانگیر صاحب نے مسکرا کے اسے دیکھا

"پاکیزہ عورتیں یہ لفظ سن کے جانتی ہیں ہمارے زہن میں کون سی شخصیت آی ہیں ۔بی بی جنت خاتون شرم وحیا کا پیکر جو جنت کی سب عورتوں کی سردار ہیں۔جو زوجہ حیدر کرار اہیں۔جو نبیوں کے سردار محمد مصطفی ﷺ کی لحت جگر ہیں۔اُن سے زیادہ پاکیزا اور شرم وحیا والا کوئ نہیں مگر پردے کا حکم انہیں بھی تھا۔قیامت کا دن ہو گا ندا آے گی نظریں جھکا لو فاطمہ بنت محمد ﷺ گزرنے لگی ہیں۔انکی عظمت کو سلام۔

حورا بیٹا اگر دنیا کے سارے مرد اندھے ہو جائیں تب بھی عورت کو پردے کا حکم دیا گیا ہے۔

پاکیزہ عورتیں بی بی مریم کی طرح ہوتی ہیں ازواج مطہرات کی زندگی ہماری اسلامی بچیوں کے لیے بہترین نمونہ ہے۔شرم وحیا عورت کا زیور ہے۔پاکیزہ عورتیں وہ ہوتی ہیں جنہیں دیکھ کے نظریں عزت سے جھک جائیں"

www.novelsclubb.com

جی آعا جان!

(سوال ختم ہو گے تھے جواب مل گے پر دل تھا کہ مضطر تھا)

میں آرام کرنا چاہتی ہوں!

بوجھل قدموں سے اس نے اندر کی جانب قدم بڑھائے

!حورابیٹا

دین پر چلنے والوں کے لیے پہلا قدم بہت مشکل ہوتا ہے پر اسکی منزل صرف اور صرف رضائے خدا ہے خوشقسمت ہوتے ہیں وہ لوگ جنہیں اللہ پاک نیکی کے راستے کے لے چن لیتے ہیں۔بیشک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔دنیا والے کیا کہتے ہیں بھول جائے۔رب کیا کہتا ہے یہ یاد رکھیے۔جایئے اور اگر پھر بھی بخار نہیں اتر رہا تو سورہ الضحی کا ترجمہ و تفسیر پڑھیں سورہ الرحمن کی تلاوت کریے ممکن ہے اللہ پاک شفا دیں

!آغا جان نے معنی خیز الفاظ میں مسکراتے ہوے کہا

حورا نے نم آنکھوں سے مسکراتے ہوے انہیں دیکھا

اسکے جانے کے بعد جہانگیر صاحب نے آسمان کی طرف دیکھا انہیں حورا بہت)
عزیز تھی وہ جانتے تھے کہ اسکے لیے یہ فیصلہ مشکل ہو گا
(بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے انھوں نے زیر لب پڑھا اور مسکرا ے

روم میں جانے کے بعد وہ خود سے سوال کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

کیا مجھ جیسی گنہگار کو اللہ پاک معاف کر دیں گے ؟ میں نے آج تک سوا ے نماز "
کے دوپٹہ نہیں کیا؟

! نماز کو بھی بوجھ سمجھ کے پڑھا

!قرآن پاک بھی رمضان کے علاوہ کبھی نہیں کھولا

دین کی سمجھ ہوتے ہوے بھی اس پر عمل نہیں کیا! یونی میں لڑکوں کو تلخ لہجے کی وجہ سے خود سے دور رکھا جبکہ بعیر دوپٹے کے رہی انکی نظروں کو حد میں نہیں رکھ سکی۔

"میں ایک پاکیزہ لڑکی نہیں بن سکی

www.novelsclubb.com

آنکھوں سے لگاتار آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔

سسکیوں کی وجہ سے اسکا پورا جسم کانپ رہا تھا

اسنے چہرہ صاف کیا اور وضو کرنے واشروم میں گھس گی۔۔۔

آج اتنے مہینوں کے بعد دل سے شرمندہ ہو کر قرآن پاک کھولتے اسکے ہاتھ کانپ رہے تھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ترجمہ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔

www.novelsclubb.com

وَالضُّحٰی ۙ﴿۱﴾ وَالَّیۡلِ اِذَا سَجٰی ۙ﴿۲﴾

ترجمہ:

چاشت کی قسم۔

اور رات کی جب پردہ ڈالے۔

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ﴿٣﴾

ترجمہ:

نا تمہیں تمہارے رب نے چھوڑا اور نہ ناراض ہوا،

(اسے لگا جیسے اللہ پاک اس سے محاطب ہیں جیسے یہ الفاظ اسی کو تو کہے جا رہے ہیں)

www.novelsclubb.com

وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ﴿٤﴾

ترجمہ:

اور بیشک تمہارے لئے ہر پچھلی گھڑی پہلی سے بہتر ہے۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ﴿٥﴾

ترجمہ:

اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔

آنسو اسکی آنکھوں سے لگاتار بہہ رہے تھے پر یہ آنسو سکون کے تھے ہدایت کے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پوری سورت پڑھنے کے بعد ایک سکون تھا جو اسے محسوس ہو۔قرآن پاک کو بند کر کے چوم کر اپنے بیڈ کے پاس رکھے بڑے سے شیلف پر ادب سے رکھا۔وہ بلا آخر اسے سکون مل گیا تھا۔

♥♥♥

اگلی صبح اپنے ساتھ ساتھ حوریہ ارسلان کی زندگی میں بھی اجالا لے کے آئی۔۔۔۔۔

!اسلام علیکم

ناشتے کی ٹیبل پر سب کو سلام کر کے چیئر گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے کہا

وعلیکم اسلام !آغا جان نے خوشگوار حیرت سے جواب دیا

!حورا

(مسز ارسلان بامشکل بول سکیں)

ہلکے پنک کلر کے کپڑوں میں چہرے کے گرد نماز کی طرح دوپٹہ لپیٹے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

ماشاءاللہ ! ماشاءاللہ ! میری گڑیا تو سچ مچ کی گڑیا لگ رہی ہے آج۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

(ارسلان صاحب نے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرتے ہوے کہا)

اررررے ایک منٹ محترمہ آپ کون ہیں اور یہاں کیا کر رہی ہیں؟

(ازلان نے مسکراہٹ دباتے تفتیشی انداز میں پوچھا)

!ازی بہن کو تنگ نا کرو۔ جہانگیر صاحب نے ڈپٹا

حورا آپ یونیورسٹی نہیں جاو گی؟ارسلان صاحب نے پوچھا

نہیں باباجان !کلاسز فری تھی پری کو لیو کا بول دوں گی۔دھیمی آواز میں جواب دیا

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے پھر ہم چلتے ہیں آفس سے دیر ہو رہی ہے اللہ حافظ آعا جان

!اللہ حافظ بیٹا اللہ پاک کی آمان میں

سفینہ بیگم ارسلان صاحب کو سی۔آف کرنے دروازے تک گیئں۔

ویسے اس تبدیلی کی وجہ ؟ازلان نے اسکے کان میں سرگوشی کی

"اہمممم ہم ادھر ہی ہیں برخوردار

جہانگیر صاحب نے ڈپٹ کر کہا

www.novelsclubb.com

"نہیں آعاجان میں تو اسے کہہ رہا تھا کہ یہ جنت کے پتوں میں بہت اچھی لگتی ہے"

آعاجان نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔

حورانے مسکراہٹ دبای

وہ کیسے بھول سکتا تھا یہ ناول حورا نے منت سماجت کر کے اس سے پڑھوایا تھا جو ناول اسے پسند آتا اسے ضرور پڑھواتی اور بدلے میں وہ حورا کے ہاتھ سے بنے فرمائشی کھانے کھاتا)

ناشتے کے بعد وہ لان میں بیٹھی ہوئی تھی جہاں بڑے سے لان میں ہر طرح کے حوبصورت پھولوں کے ساتھ ساتھ پھلوں کے بڑے سے پیڑ بھی لگے تھے جو کہ آعاجان کے حکم پر لگاے گے تھے جو ہر سال ہمسایوں کے گھر بھی بجواے جاتے۔

پھولوں کی مسحور کن خوشبو اسے مسرور کر رہی تھی۔

!حورا

(مسسز ارسلان کی آواز پر اس نے پلٹ کر انہیں دیکھا)

!جی ماما آیئے بیٹھیے

اس نے بات کا آغاز کیا۔۔

"میں جانتی ہوں ماما آپ کیا پوچھنا چاہتی ہیں مجھ سے ضروری نہیں انسان کچھ پا کر ہی خوشی محسوس کرے بعض اوقات اللہ تعالیٰ کی خاطر کچھ چھوڑ دینے سے بھی خوشی ملتی ہے چاہے وہ بری عادات ہوں برے خیالات ہوں یا اپنے ربّ کی مقرر کی ہوئی حدود سے آگے نہ بڑھنا ہو اس سے انسان کو ایمان کی حلاوت محسوس ہوتی ہے اور مومن کی خوشی اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں ہی ہوا کرتی ہے"

www.novelsclubb.com

وہ اپنے ہاتھوں کی پشت کو دیکھتے ہوے کہ رہی تھی مسز ارسلان نے بغور اسے دیکھا

،

"یہ راستہ بہت مشکل کے تم تھک جاؤ گی"

(اس نے آسودہ سی مسکراہٹ سے دیکھا)

www.novelsclubb.com

___پتہ ھے صحیح راستے کبھی بھی آسان نہیں ہوتے

آسانیاں تو ہمیشہ غلط راستوں میں ہوتیں ہیں___جو شیطان ہمیں دکھاتا ھے

لیکن وہی جو بظاہر آسان اور خوبصورت نظر آتا ہے___ دراصل سراسر دھوکے کے سوا کچھ نہیں ہے___ اور وہی ہمارا امتحان ہے___ کہ فرمانبرداروں کی طرح سیدھے راستے پر چلتے ہیں یا نہیں؟___ آیا کہ دل سے چن لیا ھے وہ راستہ؟؟؟ چاہ کتنی ھے؟؟؟

___ وقتی، جذباتی یا غرضی فیصلہ تو نہیں

اللہ پاک کا بتایا ہوا راستہ ہی فلاح کا راستہ اور درست سمت ہی منزل تک لے جاتی ہے...!

www.novelsclubb.com

"بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ھے"

مسز ارسلان نے محبت سے اسکی پیشانی چومی

،،،، میری دعا ہے اللہ پاک تمہیں ہدایت دیں اور ایمان پر استقامت دیں

آمین ثم آمین

مسسز ارسلان کے ساتھ بات کر کے اسے سکون ملا بیڈ پر لیٹے وہ مسکراتے ہوے
،،،سوچ رہی تھی

www.novelsclubb.com

اسے لگتا تھا اپر ہائ کلاس کے لوگوں کے ساتھ میل جول کی وجہ سے مسسز"
ارسلان اسکا حجاب لینا ایکسپٹ نہیں کریں گی دنیا میں آپکی سب سے بڑی طاقت
"آپکی فیملی ہوتی ہے اگر وہ آپکے ساتھ ہیں تو دنیا کی کوی طاقت آپکو ہرا نہیں سکتی

اووو! میں پری کو کال کرنا ہی بھول گی وہ ایک دم اٹھ بیٹھی

مگر رررر نہیں اگر میں نے پری کو کھو دیا فون اسکے ہاتھ سے گر گیا

♥♥♥

(شور کی آواز سے ازلان جو ابھی گھر آیا تھا لان میں آیا)

www.novelsclubb.com

نہیں! آغا جان آج میں اسے نہیں چھوڑوں گی آپکی لاڈلی پوتی کو آج میرے ہاتھوں سے کوی نہیں بچا سکتا۔۔

اس نے غصے سے اندر جانے کے لیے قدم بڑھاے پر راستے میں آتے ہوے)

(ازلان سے بری طرح ٹکرای

آہ مار ڈالا ظالم اندھے ہو کیا؟پریشے نے ماتھا مسلتے غصے سے کہا۔۔۔۔

اوبی بی دیکھ کے چلو نا؟اور یہ کیا تمہں اپنے گھر میں آرام نہیں آتا ایک ہی کالونی میں ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ جب دل چاہا منہ اٹھا کہ چلی آو۔۔۔

www.novelsclubb.com

تممممم !

پریشے نے دانت پیس کہ کہا

ازلان،(مسسز ارسلان نے ڈپٹا)

"چھچھوندر اپنا منہ دھو رکھو تم سے ملنے نہیں آی"

ازلان کو اپنے نئے نام پہ سکتا لگ گیا جبکہ مسسز ارسلان اور جہانگیر صاحب نے بامشکل قہقہہ روکا .

www.novelsclubb.com

♥♥♥

کمرے کا دروازہ ایک آواز سے کھولتے جیسے ہی اسکی نظر وہ اپنی جگہ ساکت رہ گی رونے کی وجہ سے سرخ متورم آنکھیں گلے کے گرد ڈوپٹہ لپیٹے وہ کمرے میں بچھے میٹرس پر بیٹھی تھی۔

!!،،حورا

"تم کیوں رو رہی ہو اور اور یہ سب کیا ہے"

www.novelsclubb.com

وہ بھاگ کر اسکے پاس بیٹھتے بولی اسے دیکھ کے بے اختیار اسکے گلے لگتے بے اختیار رونے لگی۔

میں میں تمہیں کھونا نہیں چاہتی۔۔۔

(رونے کے درمیان ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں اس نے کہا تھوڑی دیر میں پانی پینی کے بعد جب اسکی حالت سنبھلی اس نے پری کو اس لڑکی سے مل کے اب تک کے سب واقعات بتائے)

"میں جانتی ہوں تمہیں یہ سب عجیب لگے گا پر اب میں اور گنہگار نہیں ہونا چاہتی ۔تم چاہو تو مجھے چھوڑ دو پر میں اپنے رب کو نہیں چھوڑ سکتی۔شاید ہمارا اساتھ یہی تک تھا"

یہ سنتے ہی پری نے کھینچ کر اسکے منہ پر تھپڑ مارا!

(اسنے بے یقینی سے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسے دیکھا)

ہو گی بکواس حتم اللہ پاک کا ہو جانا بری بات نہیں بلکہ انکی کرم نوازی ہے۔تم نے مجھے اس قدر خود غرض سمجھ لیا کہ محص اس بات پر کہ اللہ پاک نے تمیں ہدایت دی تمہیں چھوڑ دوں گی وہ استہزیہ ہنسی۔

میں بھی الحمد للہ مسلمان گھرانے میں پیدا ہوی ہوں میں اس وجہ سے تمیں چھوڑ دوں کہ تم نے پردہ کرنا شروع کر دیا؟

ہم بچپن کی دوستیں ہیں مگر مجھے افسوس تم مجھے سمجھ نہیں سکی میری دوستی کو اتنا سستا سمجھ لیا افسوس!

روتے ہوے حورا کو وہی ساکت چھوڑ کے وہ روم سے نکل گی۔لاونج سے نکلتے

(ہاتھوں کی پشت سے آنسو صاف کرتے بڑبڑاتے ہوے جا رہی تھی

!سمجھتی کیا ہے خود کو

!پری رکو

حورا نے اسے پکارا اور بھاگ کر اسکے گلے لگ گی دونوں پھوٹ پھوٹ کے رونے

(لگیں

www.novelsclubb.com

لان میں آعا جان نے ان دونوں کو مسکراتے ہوے دیکھا کہاں تو وہ حورا کی جان)
لینے کی بات کر رہی تھی پر حقیقت دو یہ ہے کہ دونوں میں ایک دوسرے کی جان
(بستی ہے

تو دوستی ہو گی؟

!جی آعا جان

اکثر لوگ پوچھتے ہیں کہ اچھے اور برے تعلق کو کیسے پہچانا جائے بڑا آسان جواب"
ہے ہر وہ تعلق جو آپ کو اللہ سے قریب کر دے وہ اچھا تعلق ہے

اور

"ہر وہ تعلق جو آپ کو اللہ تعالی سے دور کر دے وہ برا تعلق ہے

آئے ایم پراوڈ آف یو حورا۔۔

(پری نے جذب سے کہا)

!تھینک یو

اس نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا

،ازلان نے گہری آنکھوں سے اسے دیکھا پاگل ہے پر اچھی ہے

www.novelsclubb.com

♥♥♥

دوسرے دن یونی جانے کے لیے حجاب لیتے ہوے اس نے پری کو کال کی۔

پری اسکی کالونی میں تھوڑے فاصلے پر رہتی تھی اسکی فیملی میں وہ اسکی ماما نگہت بیگم)
جو جہانگیر صاحب کی بھانجی تھیں بابا ابراہیم صاحب اور اس سے ایک سال چھوٹا
(بھای ارسل اور بارہ سالا اریشے رہتی تھیں

پری کے پاپا ابراہیم صاحب اور ارسلان صاحب بہت اچھے دوست تھے یہی وجہ
تھی کہ حورا اور پری اکھٹی ارسلان صاحب کے ساتھ کالج جاتیں

www.novelsclubb.com

!!!ہیلو

ہاں حورا ریڈی ہو؟

پری مجھے ڈر لگ رہا ہے۔اس نے سہمے لہجے میں کہا

ڈر پر کس سے ؟

!پری نے گہری سانس لی

اوکے حورا میری بات سنو تم نے حجاب کرنا شروع کیا یہ تمہاری چوائس ہے کون" کیا کہتا ہے کیا نہیں یہ سب بھول جاؤ۔یہ دنیا ہے یہاں کوی چپ نہیں رہے گا یہاں لوگوں کو اپنی لائف جینے سے زیادہ دوسروں کی لائف میں انٹر فیئر کرنے میں انٹرسٹ ہوتا ہے۔یہ تمہاری لائف ہے اپنی مرضی سے گزارو اور اگر پھر بھی تمہیں ڈر لگ رہا ہے تو بس اتنا سوچو کہ لوگوں کو حوش کرنا تمہارے لیے ضروری ہے یا اللہ پاک کو؟؟

اللہ پاک کو "اس نے دھیمی آواز میں جواب دیا۔"

تو بس ڈر کیسا میں ہوں نا

(اس نے چہک کے کہا)

!ہاں ہاں تم ہو نا او کے آتی ہوں میں

وہ آسودگی سے مسکرادی۔

www.novelsclubb.com

!گھر سے نکلتے وقت اس سے جہانگیر صاحب نے کہا

حورا بیٹا! میری ماں جی نے بچپن میں مجھے سمجھایا تھا کہ

جب کسی کو عدالت میں پیش کیا جاتا ہے

وہ نہی بولتا اُسکا وکیل بولتا ہے اس لئے

جب تمہیں زندگی میں کبھی لگے لوگ تم کو

پریشان کر رہے ہیں تمہاری دل آزاری کر رہے ہیں

تو کٹہرے میں تمہارا وکیل تمہارا رب ہو گا

"حسبنا اللہ و نعم الوکیل"

تم خاموش رہنا

www.novelsclubb.com

یونیورسٹی میں بہت سے لوگوں کے طنزیا جملے سنے مزاق اڑایا حجابن، بریک اپ گرل، اسکا بھی کٹ گیا پر پری نے مضبوطی سے اسکا ہاتھ تھامار کھا۔۔۔

پر تکلیف اسے تب ہوی جب اسکی جان سے پیاری دوست اُشنا نے سب کے سامنے اسکا مزاق اڑایا

اس نے پری کو کچھ بھی کہنے سے باز رکھا پر جب اسکا ضبط جواب دے گیا تو اس نے اشنا کے قریب ہو کر اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے کہا۔۔۔۔

کچھ لوگ ہمیشہ لوگ ہی رہتے ہیں بے انتہا توجہ، پیار، اعتماد، عزت، احترام اور خلوص دینے کے باوجود اپنے نہیں ہوتے۔پر جو رب سے دوستی کر لیتے ہیں ناں وہ کبھی تنہا نہیں ہوا کرتے

میں عام لوگوں کی طرح کسی کی ظاہری صورت سے متاثر نہیں ہوتی میرے نزدیک سیرت واخلاق اچھا ہونا چاہیئے

میرا معیار الگ ہے۔۔۔۔۔۔

مجھے لوگوں کے معاملات میں دلچسپی لینا پسند نہیں۔۔۔۔۔۔اور یہ سچ ہے میں مفاد کی خاطر لوگوں سے دوستیاں نہیں کرتی جو دل سے اچھا لگتا ہے اسی کو دوست کہتی ہوں میں کسی کے سامنے ظاہری اچھی نہیں بنتی۔۔۔۔۔۔جو اپنے رازوں کو رب سے کہنا شروع کر دیتے ہیں ناں۔۔۔۔

وہ کبھی رسوا نہیں ہوتے۔۔۔

جو اپنے دکھوں کو رب کے آگے رکھ دیتے ہیں ناں

زندگی میں مشکلات انھیں جھکا نہیں سکتیں۔

www.novelsclubb.com

یہ وہ آخری لفظ سے جو اس نے اپنی "دوست "اشنا کو کہے وہ دن انکی دوستی کا آخری)
(دن تھا

بہت سے لوگوں رشتے داروں نے اسکے حجاب لینے پر طنز ٹو کا مزاق اڑایا پر وہ جواب
میں بس مسکرا دیتی۔

www.novelsclubb.com

وہ جو سمجھتے ہیں کہ مجھے روتا ہوا دیکھیں گے۔۔۔۔"

!میرے قہقہے انکے منہ پر طمانچے ہیں"

♥♥♥

(حال)

لیمپ کی مدھم روشنی میں ہلکا اندھیرا کیے اے۔سی کی ٹھنڈک میں وہ نازک سا وجود نیند سے بیگانہ تھا۔الارم کی آواز سے اس نے مندی مندی آنکھیں کھولی۔نماز کا وقت ہو گیا تھا۔وضو کر کے نماز پڑھنے کے بعد اسے پورے جسم میں سکون سا محسوس ہو۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نماز ادا کر کے لان میں ٹہلتے پھولوں کی کی بھینی بھینی خوشبو تازگی کا احساس دلا رہی تھی۔وہ وہی لان میں رکھی چیئر پر آنکھیں موندے بیٹھ گی۔

اہہمم! آعاجان نے مسجد سے واپس آکر اسکے بیٹھتے ہوے ہنکار بھرا۔۔۔

ارے آعاجان بیٹھیے۔۔

کیا سوچ رہا تھا میرا بچا۔۔۔

(شفقت سے اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر پوچھا)

کچھ نہیں آعاجان بس ماضی کو سوچ رہے تھی۔اس نے مسکرا کر کہا

www.novelsclubb.com

تھینک یو سووووووچ آعاجان تھینک یو سو مچ فار ایوری تھنگ اس نے روتے ہوے کہا۔۔۔

!ایک تو یہ تم عورتوں کی بات بات پر رونے کی عادت۔۔

(جہانگیر صاحب نے خفگی سے کہا)

عورتیں؟اس نے صدمے سے آعاجان کو دیکھا

ازلان کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔

ہاہاہا!آعاجان کتنا سچ بولتے ہیں آپ۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ازی کے بچے(حورانے دانت پیس کے کہا)

!کہاں کہاں ہیں میرے بچے آعاجان ملوایے مجھے

ویسے آعاجان یہ میں کیا دیکھ رہی ہوں مسٹر ازلان فجر پڑھنے گیے ہوے تھے"

آہاں انڑرسٹنگ"

،دیکھ لو ازلان نے فرضی کالر جھاڑے

ہہنہ

ہاں بھئ میرا بیٹا کام کے سلسلے میں شہر سے باہر گیا ہے نا تو تبھی اسکے نالائق پوتے کو"

"زحمت دینی پڑھی

آعاجان نے مسکراہٹ دباتے سنجیدگی سے کہا

www.novelsclubb.com

"آغا جان! آپ میری بے عزتی کر رہے ہیں"

اے میلا پیالا بھیا! تمہاری پہلے عزت تھی کیا؟ حورا نے مزاق اڑایا

ہاہاہا! ہاو فنی۔۔۔

اچھا اچھا اب لڑنا نا شروع کر دینا آغا جان نے اٹھتے ہوے کہا۔

www.novelsclubb.com

آیئے آغا جان آپکا یہ نالائق بیٹا آپکو کمرے تک چھوڑ آے (جاتے ہوے وہ حورا کی طرف منہ چڑھانا نہیں بھولا)

ہمممنہ ! بندر

میں نے کہہ دیا تو بس کہہ دیا کوئی ضرورت نہیں کسی ہوسٹل میں رہنے کی آعا جان کیا سوچیں گے اور انہیں بھی بہت برا لگے گا۔۔

(مسسز ارسلان فون پر لگی سلاد کاٹتے ہوے غصے سے کہ رہیں تھی)

www.novelsclubb.com

کس کی کال ہے بوا؟ حورا نے کام والی رضیہ بوا سے پوچھا۔

"بتا نہیں جی ! پر باجی بڑی غصے وچ لگدے نے

میں نے کہہ دیا نا تو پھر۔۔

(حورا نے انکے پاس سے سلاد اٹھا کر منہ میں رکھا)

مسسز ارسلان نے غصے سے اسے آنکھیں دیکھایں۔

حورا نے شرارت سے آنکھ ماری۔۔

سفینہ بیگم نے الوداعی کلامات کہتے ہوے کال رکھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس سے پہلے کہ سفینہ بیگم اپنی چپل اٹھاتی۔اس نے پیار سے انکے گلے میں بازو)

(ڈالے

میری پیاری ماما جانی اتنا غصہ مت کیا کریں کس کی کال تھی؟"

اس نے پیار سے پوچھا

تمہاری پھپھو کی کہہ رہی تھی وجدان آرہا ہے کام کے سلسلے میں ہوسٹل میں رہے گا بھئی اپنا گھر ہوتے ہوے کیا ضرورت ہے!

(مسسز ارسلان نے حگی سے کہا)

وہ پھپھو کا بیٹا ہٹلر خان یہاں آرہا ہے؟

www.novelsclubb.com

(وہ ایک دم سامنے آبیٹھی)

نہیں میرا مطلب تھا وہ تو پڑھنے گیا تھا نا دبئ؟

،ہاں ! گیا تھا اور اسکے واپس آے ہوے ایک سال ہو گیا

(انھوں نے دانت پیس کے کہا)

اوو میں بھول گی کب آرہے ہیں وہ؟

"اسی ہفتے"

(بوا یہ لے جائیں)

www.novelsclubb.com

وجدان حیدر پلس دادا جان کے چمچے تو آخر سات سال بعد یہاں تشریف لا رہے"

!ہیں" اس نے منہ بناتے ہوے سوچا

ویسے تو اسکی کوئی زاتی دشمنی نہیں تھی سوائے اسکے کے وہ سبکا پسندیدہ انسان تھا) بچپن میں بھی وہ ان تینوں کی طرح شرارتی بچہ نہیں تھا اسکی وجہ سے حورا نظر انداز ہو جاتی تھی جو اسکے قابل قبول نہیں تھا۔۔

ماما؟ وہ سفینہ بیگم کے پیچھے کچن میں آئی۔

ہاں بولو؟

وہ علی نہیں آرہا کیا؟

نہیں حورا صرف وجد آرہا ہے بس!

(اس نے برا سا منہ بنایا)

www.novelsclubb.com

برگد کے بڑے سے درحت کے نیچے بیٹھے وہ پاس لگے پھولوں کو دیکھ رہی تھی)

(پاس ہی ایک محصوم سی لڑکی گلاسز پہنے بیٹھی پری کو ادھر اُدھر ٹہلتے دیکھ رہی تھی

بیٹھ جا بہن!

اس لڑکی نے اسے دیکھتے جھنجلا کر کہا

www.novelsclubb.com

ہانی یار کب آے گی وہ؟اس نے تھک کر بیٹھتے ہوے کہا

آتی ہو گی تم لوگوں نے بھیجا کیوں اسے ؟پریشان ہو گئ ہو گی وہ۔

(حورا نے حگی سے کہا)

"بی بی ہم بھی انسان ہیں ہمارے لیے تو کبھی اتنی فکر نہیں ہوی"

(ہانی جسکا نام ام ہانی تھا اس نے پری کی ہاں میں ہاں ملای)

!تم دونوں تو ہو ہی ناشکری

حورا نے بدمزا ہو کر کہا

(اتنے میں ظل ہانپتی کانپتی ہوی کینٹین سے ان تک آی)

www.novelsclubb.com

ان دونوں نے اگر ایک دوست کھوی تو دو مخلص دوستیں پای بھی جن میں ایک ام)

(ہانی اور دوسری وہی نقاب والی لڑکی ظل ہما تھیں

!لو پکڑو اپنا سامان

اس نے حورا سے منرل واٹر کی بوتل لے کر پانی پینے کے بعد نقاب اتار کر پسینہ) صاف کیا۔ کیوں کہ جسطرف وہ لوگ بیٹھی تھیں وہاں سٹوڈنٹ کا آنا بہت کم تھا (۔وہ بہت حوبصورت تھی روشن آنکھیں اور حوبصورت آواز

"ہو کر کینٹین سے آی ہو پر لگتا ہے جیسے کوی جنگ فتح کر لی ہو"

(پری نے چپس کھاتے ہوے مزے سے کہا)

مجھے جنگ پر جانا منظور ہے پر کینٹن پر کھڑا رہنا نہیں "سادگی سے جواب دیا"

ارے کوی میرا دکھ بھی سن لو ظالمو! ہانی نے دہای دی

!وہ تینوں بیک وقت اسکی طرف متوجہ ہوی

کیا ہو؟

www.novelsclubb.com

میرے لیز والے شاپر میں صرف پانچ چپس ہیں۔اسنے رونی صورت بنا کہ کہا

ان تینوں نے حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا پھر بے اختیار قہقہہ لگایا

(اس نے منہ بسورا وہ ایسی ہی تھی محصوم سی)

♥♥♥

وہ دونوں یونیورسٹی کے بعد پارکنگ ایریا میں کھڑی تھیں۔

www.novelsclubb.com

"تم بتا دیتی نا کہ آج ڈرائیور بابا نے نہیں آنا میں ازی کو آنے کا کہہ دیتی"

حورا نے غصے سے کہا

ہاں! تو مجھے کیا پتا تھا کہ گاڑی خراب ہونی ہے اور تمہارے اززززززی بھائی کم بندر کے ساتھ جانے سے اچھا ہے میں گاڑی کے نیچے آ کر جان دے دوں اپنی!

پری نے جواباً کہا

بات کرتے ہوئے وہ باہر سڑک پر چلنے لگیں۔

بلیک کلر کے عبایے میں گلے کے گرد شال لپیٹے سٹالر سے اچھی طرح نقاب کیے وہ)

(عصے سے پری کی طرف پلٹی

"پری! وہ میرا بھائی ہے اپنے الفاظ واپس لو

انگلی دیکھا کر غصے سے کہا

www.novelsclubb.com

نو نیور! پری نے دونوں ہاتھ اٹھا کر کہا

ایکسکیوزمی سسٹر کیا آپکو لفٹ چاہیئے؟

مردانہ آواز پر وہ دونوں پلٹیں۔

!نہیں بھائی تھینکس

www.novelsclubb.com

پری نے نرم لہجے میں جواب دیا

دیکھیں سسٹر! یہاں اکاڈکا گاڑیاں ہیں بھای بھی بول رہی ہیں تو بھای پر یقین رکھیں بیٹھ جایئے۔(اس لڑکے نے پر خلوص لہجے میں کہا)

ارے ے ے جی جی بھای چلیں۔(پری جلدی سے گویا ہوئی)

پری! حورا نے اسے ٹوکا

! پیدل جانا ہے کیا؟ نہیں نا تو چلو

(ناچار حورا کو بیٹھنا پڑھا)

www.novelsclubb.com

(گاڑی میں بیٹھنے کے بعد انہیں احساس ہو فرنٹ سیٹ پر ایک نفوس پہلے بھی ہے)

"ڈونٹ وری اسے بھی بھای ہی سمجھیں

لڑکے نے شائستہ آواز میں کہا

(سر پر کیپ ہونے کی وجہ سے وہ دونوں اسے دیکھ نہیں سکی)

اوکے بھای! پری نے متاثر ہو کر کہا

!اس نے گاڑی سٹارٹ کی

www.novelsclubb.com

جی تو میری پیاری بہنو! آپ یونیورسٹی گی ہوئ تھیں؟

"ظاہر ہے یونیورسٹی کے باہر ہی کھڑی تھیں تو وہی گی ہوئ تھیں نا"

حورا نے سخت لہجے میں جواب دیا

(آگے بیٹھے نفوس کی پیشانی میں شکنیں پڑ ہیں)

جی بھائی وہی گی تھیں ایکچوئلی ہمارا ڈرائیور نہیں آیا تو تبھی!!! پری نے حجٹ حورا کو گھور کر کہا

!ہمم پر لگتا ہے آپکی فرینڈ کو میرا سوال کرنا برا لگا سوری

www.novelsclubb.com

اس نے شرمندگی سے کہا

!اس سے پہلے کے حورا کچھ کہتی پری نے جلدی سے کہا

ارے نہیں ایکچوئلی انکے بھائی کی شان میں گستاخی کر لی ہے علطی سے تب ہی یہ "
"عصہ ہے

(پری نے دانت پیستے ہوئے کہا)

ایسا نہیں ہے ایک غیر مرد کے لیے عورت کا لہجا ہمیشہ سخت ہی ہونا چاہیے آپ "
چاہے بہت اچھے ہوں گے پر غیر محرم ہی ہیں بھای بولنے سے کوی بھای بن نہیں
"جانتا میرا دین یہی کہتا ہے

(باہر سے گزرتی گاڑیوں کی طرف دیکھتے زرا دھیمی آواز میں حورا نے کہا)

آگے بیٹھے نفوس کے چہرے پر جاندار مسکراہٹ آی۔اچانک اسکے چہرے کو)
(دیکھنی کی خواہش پیدا ہوی

اچھی سوچ ہے آپکی سسٹر پر میں تین بہنوں کا بھای ہوں بہن بولا ہے تو عزت کرنا ! بھی جانتا ہوں

مسکراتے ہوئے عزت سے جواب دیا

حوراحاموش رہی پری نے حشمگیں نگاہوں سے اسے دیکھا جب کے آگے بیٹھا) (نفوس اسکی حاموشی سے بے چین ہوا

www.novelsclubb.com

!بس بس یہیں روک لیں

کالونی سے زرا فاصلے پر حورا نے گاڑی رکوای

!مگررررر

پری نے کچھ کہنا چاہا

اہمممم !آپ بتادیں آپکا گھر کہاں ہے ہمیں بھی اسی طرف جانا ہے ڈراپ کر لیں"
"گے

گھمبیر آواز میں وہ کیپ والا بے اختیار بول گیا

www.novelsclubb.com

!نہیں جزاک اللہ ہم چلی جائیں گی اللہ خافظ

پری کا ہاتھ پکڑ کے وہ ایک سائیڈ ہو گی

!یار کتنی خود پسند لڑکی ہے میں نے بہن بولا تھا

(ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے سالار نے تاسف سے کہا)

"خود پسند نہیں حقیقت پسند ایک لڑکی کو ایسا ہی ہونا چاہئے"

اس نے کیپ اتار کر ڈیش بورڈ پر رکھی براون آنکھیں چہرے پر سنجیدگی گال پر پڑتا)

(گڑھا چہرے پر سجی بیئرڈ وہ ساحر ہی تو تھا

!تو یوں کہنا چاہیے کہ وجدان حیدر اس حقیقت پسند لڑکی سے ایمپرس ہوے واااو

سالار نے اسے چھیڑتے کہا

ہاں ایسا ہی ہے۔۔۔

اس نے سر کو خم دے کر اعتراف کیا

www.novelsclubb.com

اوہیلو مسٹر آپ شاید بھول چکے ہیں آپکے پاس صرف دو چوائس ہیں'اس نے ہنسی دبای

،سالار کے بچے آگے دیکھ کے گاڑی چلاو

ہاہاہا

www.novelsclubb.com

لاونج میں عید کا سماں تھا ارسلان صاحب بھی جلدی آ گئے تھے آغا جان کو وجدان کی آمد کا نہیں پتا تھا اپنے لاڈلے نواسے کو دیکھ کے بار بار انکی آنکھیں نم ہو رہیں تھیں)

انکل وجدان کہا کرتا تھا اسکے نانا جان بہت ینگ اور ڈیشنگ ہیں آج آپکو دیکھ کے یقین آ گیا!

سالار نے ہنستے ہوے کہا

www.novelsclubb.com

"ناکرو بھای ایسی باتیں یہ خود کو ینگ سمجھتے رہے تو انکا جوان پوتا کنوارہ ہی مرنا ہے"

"پھر

(ازلان نے بے چارگی سے کہا)

لاونج میں سبکا قہقہہ گونجا۔

ہاہاہاہا

بے شرم آعاجان نے مصنوعی عصے سے ڈپٹا۔

آی لو یو ٹو۔۔۔۔اس نے شرارت سے کہا

www.novelsclubb.com

باہر سے آتی مسلسل بیل سے ایسالگ رہا تھا کوی بل پہ ہاتھ رکھ کر اٹھانا بھول گیا)

(ہے

حیران ہونی کی ضرورت نہیں ہے میرے بھائیؤ مصیبت عرف حوریہ ارسلان"
تشریف لا رہی ہیں! ازلان نے کہا

!ازلان بہن ہے آپکی

ارسلان صاحب نے ڈپٹا

جی آپ کون؟

"ازی کے بچے گیٹ کھولو ورنہ قتل ہو جاو گے آج"

اوکے اوکے "اس نے دونوں ہاتھ اٹھاتے ہار مانتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

ہٹو راستے سے "حورا نے غصے سے کہا

!ارے ارے ے ے ے مرچی کھا کے آی ہو کیا

ازلان نے اسے گھور کر کہا

جیسے ہی وہ لاونج میں داخل ہوی نظریں سامنے بیٹھے نفوس پر پڑھیں

www.novelsclubb.com

ارے حورا میرا بچا آو دیکھو تو کون آیا ہے؟

(آعا جان نے محبت سے کہا جبکہ سامنے بیٹھے نفوس ساکت رہ گے)

"یہ آپکی پھپھو کے بیٹے وجدان اور یہ انکے دوست سالار"

:اسلام علیکم

وعلیکم السلام

(وہ نقاب میں ہی تھی)

حورا دیر لگادی آج؟سفینہ بیگم نے پوچھا

www.novelsclubb.com

!جی ماما کار حراب ہو گی تھی تو ڈرائیور بابا نہیں آے

مدھم آواز میں جواب دیا

تو آپ کیسے آئی گڑیا؟

ارسلان صاحب نے پریشانی سے پوچھا

!انکے ساتھ

حورا نے دونوں کی طرف اشارہ کرتے جواب دیا۔

سب نے حیرت سے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

راستے میں انہوں نے لفٹ دی کالونی کے باہر ہی اتر گی ہم۔پری کے گھر سے"

"ہوتے ہوے آئی ہوں تبھی لیٹ ہو گی

جی آعاجان سچ کہہ رہی ہیں سسٹر انہیں کہا بھی تھا ہم نے اسی طرف جانا ہے پر یہ"
"اتر گیئں وہاں ہی

(سالار نے مسکراہٹ دباتے ہوے کہا)

جی آعاجان کیوں کہ ہم دونوں نہیں جانتے تھے انہیں اگر پری نا کہتی تو میں کبھی"
"انکے ساتھ نا آتی

(اعتماد سے جواب دیا جو مقابل کو محفوظ کر گیا)

www.novelsclubb.com

ہاں تو مجھے کال کر دیتی گھر پر ہی تھا

!ازلان نے کہا

،،،،،،،،سوچا تھا پر

پر کیا؟

پر پری نے کہا تمہارے جیسے بندر کے ساتھ واپس آنے سے اچھا ہے وہ گاڑی کے آگے آجاے"

کندھے اچکا کے لاپرواہی سے جواب دیا

سب نے مسکراہٹ دبای۔۔

www.novelsclubb.com

اور تم! تم نے کچھ نہیں کہا اسے؟

ازلان نے شرم دلانی چاہیٔ

!ازی! اب میں کسی کو سچ کہنے سے تو نہیں روک سکتی نا

محصومیت سے آنکھیں پٹپٹا کر جواب دیا۔۔

!اچھا اب لڑنا ناشروع ہو جانا حورا جاو چینج کر آو میں کھانا لگا ہی رہی تھی

مسسز ارسلان نے کہا

"نہیں ماما میں پری کی طرف کھا کے آی ہوں بس آرام کروں گی"

(اتنے نرم لہجے میں بات یہ وہی لڑکی ہے نا؟ سالار سوچ ہی سکا)

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے بیٹا آپ جاؤ آرام کرو۔

آعا جان نے نرم لہجے میں کہا

(کسی کی نظروں نے دور تک اسکا تعاقب کیا)

♥♥♥

!سستی سے آنکھیں کھولتے اس نے وقت دیکھا

!اف! شام پانچ سے اوپر کا وقت تھا مطلب میں اتنی دیر سوتی رہی اللہ اللہ

www.novelsclubb.com

جلدی سے فریش ہو کر نماز ادا کرنے کے بعد وہ باہر لان میں آئی جہاں سب)

چائے کے لوازمات سے لطف اٹھا رہے تھے دوسرا لڑکا شاید چلا گیا تھا اور "وہ "آغا

(جان کے پاس بیٹھا مسکراتے ہوئے کسی بات کا جواب دے رہا تھا

!ہنہہ آغا جان کا چمچہ

وہ لان میں قدرے فاصلے پر لگے پھولوں کو دیکھنے لگی۔

!ارے او پھولوں کی رانی یہاں تشریف لائیے

ازلان نے آواز دی

،ناچار اسے جانا پڑھا

www.novelsclubb.com

وجدان نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔

بلیک کلر کی شلوار قمیص پہنے جسکے دامن پر ہلکا کام تھا سلک کا سیاہ ڈوپٹہ سکارف کی)

(طرح کیے ناک پر چمکتی لونگ سرخ و سپید چہرہ وہ بہت محصوم لگ رہی تھی

پاس رکھی چیئر پر بیٹھتے اس نے آعاجان کی چاے اٹھا کر لبوں سے لگالی کن)

(اکھیوں سے دیکھا گیا

!حورا کتنی بار کہا ہے یہ حرکت نا کیا کرو

سفینہ بیگم نے آنکھیں دکھای

اس نے بے نیازی سے کندھے اچکاے۔۔۔

www.novelsclubb.com

بہو ہمارے بچے کو مت ڈانٹا کرو! آعاجان نے نرم مسکراہٹ سے اسے دیکھا

تمہارے لیے ایک سرپرائز ہے؟

(ازلان حورا سے وجدان کی جیلسی جانتا تھا اس لیے مسکراہٹ دبا کر کہا)

اووہ کیا؟

اس نے ایکسائٹمنٹ سے پوچھا

!کل تک کا ویٹ کرو سمجھ جاو گی

بے نیازی سے کہا

"نہیں میرے پیٹ میں درد ہو تا رہے گا پلیییز ازی بتاؤنا

اس نے بے صبری سے پوچھا

www.novelsclubb.com

سب کے چہرے پر مسکراہٹ امڈ آ گی

آعا جانی بابا جان ماما آپ سب جانتے ہیں نا بتایئے نا مجھے ؟

ضدی لہجے میں حورا نے پوچھا

!نا بابا صبح کا انتظار کریئے

ارسلان صاحب نے کہا

اس نے حقگی سے منہ بسورا۔۔۔

اومیں سمجھ گی پھپھو آرہی ہیں نا؟

www.novelsclubb.com

چہک کر کہا

!وہ بھی آیئں گی جلد ہی پر کل نہیں

مسسز ارسلان نے کپ لبوں سے لگا کر کہا

اوکے مت بتائے میں جارہی ہوں۔۔

حگی سے مین گیٹ کی طرف جاتے ہوے کہاوجدان نے حیرانی سے دیکھا جبکہ)

(باقی سب نے ہنسی دباتے ہوے منہ پھیرا

!ہاں ہاں جاو مصیبت پلس حوراارسلان

ازلان نے ہانک لگائی

www.novelsclubb.com

میں سچ میں جارہی ہوں؟

زراااونچی آواز میں کہا گیا

جاو جاو! مسسزارسلان نے گویا جان چھڑائی۔

!بابا آغا جان میں جا رہی ہوں

اس نے رونی صورت بنا کر کہا

(ارسلان صاحب نے کپ لبوں سے لگا لیا)

!حورا بیٹا آغا جان کی اونچی آواز پر وہ پلٹی

جی؟

www.novelsclubb.com

!گاڑی لے کے جانا پیدل تھک جاو گی

مسکراہٹ دبا کر سنجیدگی سے کہا

(صدمے سے اسکا منہ کھلا رہ گیا کسی کو بھی پرواہ نہیں)

اس گھر پر میرا بھی آدھا حصہ ہے۔۔۔اتنی جلدی نہیں چھوڑنے والی نا۔۔۔اپنا" حق۔۔۔نا آپ لوگوں کی جان سمجھ جایئے سب پری کی طرف جا رہی ہوں آجاوں "گی شام تک اپنے گھر

لفظ "اپنے گھر "پر زور دیتے مڑ کر دونوں ہاتھ کمر پر رکھ کر غصے سے کہتی دروازہ دھڑم کی آواز سے بند کر کے چلی گی۔۔

پیچھے سب کا مشترکہ قہقہہ گونجا

www.novelsclubb.com

رات کو ڈنر کرتے وقت بھی اس نے سبکو اگنور کیا اور سونے کا کہہ کر اپنے روم میں چلی گی۔

!صبح ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھتے ہوے سب کو مشترکہ سلام کیا

!وعلیکم السلام

تو ناراضگی کم ہوی ہمارے بچے کی؟ جہانگیر صاحب نے پوچھا

www.novelsclubb.com

آپ سبکو میری ناراضگی سے کیا فرق پڑھتا ہے آغا جان۔

(بریڈ پر جیم لگاتے ہوے کہا)

!ہاہاہا اچھا بابا ہم بتا دیتے ہیں

مسکراتے ہوئے کہا

!نہیں آغا جان "ازلان نے احتجاج کیا"

حاموش اب ہم مزید اپنے آنگن کے پھول کو مرجھایا ہوا نہیں دیکھ سکتے۔۔۔

(جہانگیر صاحب نے اسے جھڑکتے ہوے کہا)

www.novelsclubb.com

جی تو بیٹا جی بات یہ ہے کہ آج آپ دونوں کے ساتھ بلکہ چاروں کے ساتھ جس

!میں ازلان اور ارسل بھی شامل ہیں وجدان بیٹا بھی جائیں گے یونیورسٹی

آغا جان نے اسے کہا

مگر رر آعا جان ماما تو کہہ رہی تھیں کہ یہ ایک سال سٹڈی کمپلیٹ کر کے آئے ہیں؟

اس نے حیرت سے پوچھا

!نہیں بیٹا پڑھنے نہیں۔۔پڑھانے جائیں گے لیکچرار کے طور پر"

ارسلان صاحب نے محبت سے اپنے بھانجے کو دیکھتے کہا جو حیدر صاحب کے بزنس)
(کو سنبھالنے کے ساتھ یونیورسٹی میں لیکچرار کے فرائض بھی انجام دے رہا تھا

www.novelsclubb.com

او!اس نے منہ بسورا۔۔۔

تو کیا پڑھائیں گے مسٹر ہٹلر اوپس آئی مین وجدان سر؟

کہنی میز پر رکھتے دلچسپی سے پوچھا

پہلا موقعہ تھا جب حورا نے اسے محاطب کیا جب کے وجدان پہلی بار اسکے منہ سے (پرانا طرز محاطب سن کر محفوظ ہوا

!آی ڈونٹ نولٹ سی

وجدان نے کندھے اچکا کر رسانیت سے کہا

www.novelsclubb.com

بھئی میں اور ارسل تو ہیں ہی میڈیکل کے سٹوڈنٹ اور ہمارا اپارٹمنٹ بھی الگ" ہے میری دل سے دعا ہے بڈی کے آپ ان چڑیلوں کی کلاس لینے سے بچے رہیں "آمین

ازلان نے باقاعدہ دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا دی

اور ایسا کیوں؟

وجدان نے تعجب سے پوچھا

ظاہر ہے جب اتنی نالائق سٹوڈنٹ ہوں گی تو بچنا ہی چاہیئے نا؟

ازلان نے مسکراہٹ دبا کر کہا

www.novelsclubb.com

"ازی کے بچے"

(حورا نے چیخ کر کہا)

بیٹا ویسے تو ازلان بائیک پر جاتا ہے اور حورا میرے ساتھ پر گھر پر دو گاڑیاں ہمیشہ "
"رہتی ہے آج سے آپ اس پر جانا واپسی پر حورا اور پری بھی آپکے ساتھ آجائیں گی

ارسلان صاحب نے کہا

نہیں بابا میں اور پری ڈرائیور کے ساتھ آجائیں گی انہیں زحمت ہو گی۔

(حورا جھٹ بولی)

www.novelsclubb.com

نہیں زحمت کیسی وجدان پتر کے ساتھ آجانا دونوں ٹھیک کہہ رہا ہے

ارسلان۔۔۔۔

آعا جان نے فیصلہ سنایا

مجھے کوئی اعتراض نہیں اگر یہ چاہیں تو؟

وجدان نے بغور اسے دیکھتے کہا

تو بس آج سے وجد کے ساتھ آنا تم دونوں ازلان کو کتنا کہا ہے کہ گاڑی لے جایا کرو ! بہنیں ساتھ آجایئں گی مگر ماں کی بات تو کبھی سننی نہیں اس لڑکے نے

ماما پلیز ! میری ایک ہی بہن ہے اس چڑیل کو میری بہن نا بولا کریں

(نیکپین سے منہ صاف کرتے حقگی سے کہا)

ازلان ایسا نہیں کہتے کتنی اچھی بچی ہے وہ۔۔۔ جہانگیر صاحب نے ٹوکا

www.novelsclubb.com

!سوری دادا جان

ہاے یار اکب جان چھوٹے گی اس پڑھای سے میں اپنی نیندیں پوری کروں گی۔۔۔

!راہداری سے گزرتے پری نے سستی سے انگڑائ لیتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

ہاں تو تم کون سا پوری دن رات پڑھای کرتی رہتی ہو؟

ام ہانی نے گلاسز سیدھی کرتے لقمہ دیا۔

اوے چشمش چپ رہو تم میرا دکھ نہیں سمجھ سکتی رات کو نیند نہیں آتی اور دن کو جاگا نہیں جاتا!

پری نے بے چارگی سے کہا

پری پولیٹیکل سائنس کی سٹوڈنٹ تھی جبکہ حورا نے "علطی" سے میتھ کے سبجیکٹ لیے تھے ظل اور رام ہانی اسلامیات کی سٹوڈنٹ تھیں)

اصل جھٹکا تو حورا کو میتھ کے پیریڈ میں لگا جب وجدان حیدر کلاس میں داخل ہو!

www.novelsclubb.com

سفید رنگت پر سجی داڑھی براؤن آنکھیں گال پر پڑھنے والا گہرا ڈیمپل وہی ازلی)
مسکراہٹ کے ساتھ تھری پیس سوٹ میں پوری وجاہت کے ساتھ کلاس میں
(اِنٹر ہوا

"اسلام علیکم ! سٹوڈنٹ مای نیم از وجدان رضا حیدر آئی ایم یور نیو میتھ ٹیچر"
ہلکی مسکراہٹ سے تعارف کروایا

www.novelsclubb.com

! وعلیکم السلام سر ویلکم
! تھینکس

،،،،،،،، سر مای نیم از ماہم اینڈ آئی ایم

فرسٹ رو میں بیٹھی لڑکی نے انٹرو کروایا

!اوکے فائن

پر میں نے تو آپس سے آپکا تعارف نہیں پوچھا؟ سینے پر ہاتھ باندھے مسکراہٹ سے کہا

!نہیں سر آپکا آج پہلا دن ہے تو آپکو انٹرو کروا رہے

www.novelsclubb.com

اس نے شرمندگی سے کہا

!اوکے بیٹھ جایئے سٹوڈنٹ لسن ٹو می

آپکا پہلا تعارف میرے نزدیک آپکی قابلیت ہو گی آپ کون ہیں کہاں سے آے ہیں وٹ اِیور شاید آپ سب کے نام اس کلاس سے باہر قدم رکھتے ہی مجھے بھول جائیں مگر اگر آپ میں قابلیت ہے اور آپ ایک اچھے سٹوڈنٹ ہیں تو سالوں یاد رہیں گے ! یاد رکھیے آپکی قابلیت اور اخلاق آپکا پہلا تعارف ہے کسی بھی جگہ اِز ڈِیٹ کلیئر ؟

! سنجیدگی سے بات کر کے آخر میں نرمی سے پوچھا

www.novelsclubb.com

! یس سر

سب نے متاثر کن انداز میں اسے دیکھا

سر سر میرا ایک محصومانہ سوال ہے ؟

(ایک لڑکے کی طرف سے پوچھا گیا)

یس؟

سر کیا آپ میریڈ ہیں؟سوری ٹو سے سر پر شاید گرلز پوچھنا چاہتی ہیں۔۔۔

(پوری کلاس میں دبی دبی ہنسی گونجی)

جی بلکل ! میں میریڈ ہوں اور ماشاءاللہ سے دو بچے بھی ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

سنجیدگی سے جواباً کہا

! جبکہ حورا کا منہ حیرت کی زیادتی سے کھل گیا وجدان نے اسے دیکھ کر نظریں چرای

ہمممنہ ! جھوٹا

♥♥♥

بریک میں برگد کے درحت کے نیچے وہ چاروں بیٹھی تھیں۔ ظلِ کوی نوٹس بنا)
(رہی تھی پری چپس کے پیکٹ سے انصاف کرتے ہوے ہانی کو سن رہی تھی

یار! کیا بتاؤں کیا بندہ ہے کیا جادو ہے اسکی آواز میں انسان سنتا ہی رہے جب اس
"نے کلاس میں انٹری دی اففففف سب دیکھتے رہ گئے جہان سکندر ورگھا اے

ہانی نے آنکھیں میچتے ہوے کہا

حورا کو فت سے پہلو بدل کے رہ گئ۔۔

"ایسا ہے تو پھر تو ابھی چلو میرے ساتھ میں بھی دیکھوں اس جہان سکندر کو"

پری نے ایکسائیٹمنٹ سے اٹھتے ہوے کہا

!بیٹھ جا وادھر نہیں ہے وہ کوئی جہان سکندر

پری کا بازو کھینچتے سخت لہجے میں کہا

www.novelsclubb.com

اسکے ایسے ردِ عمل پر تینوں نے اسے دیکھا۔ جس پر وہ گڑبڑا گئ

!وہ ایکچوئلی

وہ۔۔

اس نے گہرا سانس لیا

"وہ میری پھپھو کا بیٹا ہے وجدان رضا حیدر!"

حورا نے توقف سے کہا

کیا! وجدان سر تمہارے کزن ہیں؟

ہانی نے چیخ کر پوچھا

www.novelsclubb.com

ہاں!

بیزاری سے جواب دیا

تم وجد بھای کی کزن ہو؟

ظِل ہمانے حوشگوار حیرت سے پوچھا

ہاں ہمممم۔۔۔۔!ویٹ بھائ؟

حورانے سوال کیا

،،،،،،،،،،اووہ انکے دوست ہیں میں نے بتایا تھانا میرے کزن جو منگیتر

www.novelsclubb.com

ظِلِ نے شرماتے ہوے کہا

نام کیا ہے تمہارے اس کزن کا؟

(حورانے آگے ہو کر پوچھا)

"سالار"

میری کوئی بات سنے گا کہ نہیں؟"

پہلے حوراوہ تمہارا کزن آگیا ہے اور یہاں لیکچرار ہے مجھے کیوں نہیں بتایا؟

پری نے غصے سے پوچھا

!اف! بھول گی تھی یار

www.novelsclubb.com

کل جو گاڑی میں تھے جنہوں نے ہمیں لفٹ دی وہ تمہارا بھای سالار نام ہے اسکا

!ظِلِ کا منگیتر جس نے ہمیں لفٹ دی

حورا نے اسے بتایا

اور انکے ساتھ انکا دوست وہی تھا وجدان جب میں گھر گی تو یہ دونوں وہیں تھے"
اور صبح ہی پتا چلا کہ وہ یہاں پڑھائیں گے اور واپسی پر ڈرائیور بابا کی جگہ وہ ہمیں
"ڈراپ کریں گے

برا سا منہ بنا کر کہا

!اووووووایم جی

!مطلب ظِل میری بھابھی ہے واؤ

پری نے خوشی سے تقریباً چیختے ہوے کہا

(ان دونوں نے کل والا واقعہ ظِل اور ہانی کو بتایا)

www.novelsclubb.com

اوراس عورت کی وجہ سے میں اپنے بھائی سے نام بھی نہیں پوچھ سکی۔۔۔

پری نے دکھ سے کہا

یار میں سوری کرنا چاہتی تھی پر جب میری آنکھ کھلی وہ چلے گئے تھے میری طرف

،،،،،،،،سے سوری کر لینا

حورانے شرمندگی سے کہا

www.novelsclubb.com

کوئی بات نہیں تم نے جو کیا ٹھیک کیا غیر محرم کے حوالے سے عورت کو اتنا سخت

!ہونا چاہیئے باقی میری اُن سے بات نہیں ہوتی

ظِل نے رسانیت سے کہا

!کیا! تمہاری تمہارے منگیتر پلس کزن سے بات نہیں ہوتی

پری نے تعجب سے پوچھا

!ہمم! ہوتی ہے آمنے سامنے اگر آجائیں تو ورنہ نہیں وہ منگیتر ہیں شوہر نہیں

بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ بھئی منگیتر ہیں بات کرنے میں کوی حرج نہیں پر میں" بتاوں یہ جو سمجھنا ہوتا ہے نا یہ اکثر مہنگا پڑ جاتا ہے۔جب دو نا محرم ایک دوسرے سے بات کرتے ہیں چاہے کال ہو یا میسج انکے درمیان تیسرا شیطان ہوتا ہے کب تک وہ ایک دوسرے سے آپ جناب میں بات کریں گے آہستہ آہستہ انکا نفس ان پر حاوی ہو جاتا ہے پھر استغفر للہ وہ ایک دوسرے سے وہ باتیں کرنے لگ جاتے "ہیں جو سوچتے ہوے بھی شرم آے رشتے پاکیزہ ہی اچھے لگتے ہیں

www.novelsclubb.com

نامحرم کے منہ سے وفا کی باتیں

جیسے ابلیس کے منہ سے خدا کی باتیں

"زندگی کی جنگ لڑتے ہوئے آپ کے اندر اتنی جرأت ضرور ہونی چاہیئے کہ آپ کسی بھی لمحے انسانیت کے معیار سے نیچے نہ گریں".

ظِلِ نے مسکراتے ہوے کہا

www.novelsclubb.com

ظِل تم بلکل وجدان سر کی طرح گہری باتیں کرتے ہو۔۔

(وہ جو محبت سے ظِل کی بات سن رہی تھی ہانی کے کہنے پر سحت بدمزہ ہوئی)

اچھا یار چلو کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔۔

♥♥♥

!اسلام علیکم سرررر

گاڑی میں پیچھلی سیٹ کادروازہ کھولتے پری نے جھٹ چہک کر وجدان کو سلام کیا

وعلیکم السلام

(گاڑی سٹارٹ کرتے ہوے خوبصورت بھاری آواز میں جواب دیا)

میرا نام پریشے عرف پری ہے نام تو سنا ہو گا؟

پری نے اس وجیہ شخص کو دیکھتے ہوے مسکراہٹ دبا کر کہا

www.novelsclubb.com

،جی جی بلکل ! بچپن میں میری دادو پریوں کی کہانی سناتی رہتی تھیں

مسکراتے ہوے وجدان نے جواب دیا

!ہاہاہا

!جی وہی پری ہوں میں ویسے جیسا سنا تھا ویسا پایا آپکو

پری نے جواب دیا

www.novelsclubb.com

اچھاا!

تو کیا سنا ہے اور کس سے سنا ہے میرے بارے میں ؟

بیک ویو مرر سے حورا کو آنکھوں میں سموتے کہا جو بے نیازی سے گلاس ونڈو سے (باہر دیکھ رہی تھی

!یہی کہ ایک ڈیشنگ ہینڈسم گڈ لکنگ بندا ہماری یونی میں جلوا افروز ہوا ہے

پری نے شرارت سے مسکراتے ہوئے کہا

آہاں! اینڈ آئی ایم ہینڈ رِیڈ پرسنٹ شیور یہ الفاظ ہماری شان میں آپکے ساتھ بیٹھی ہستی نے نہیں کہے؟

www.novelsclubb.com

حورا نے چونک کر ایک نظر اسے دیکھا اور نگاہیں پھیر لی

!ارے نہیں! میرے ساتھ والی ہستی کی اتنی اچھی چوائس نہیں

پری نے قدرے دکھ سے کہا

(دونوں نے بے ساختہ قہقہہ لگایا۔حورانے دانت پیسے)

بھای!اندر آیئے نا؟

گاڑی سے نکلتے پری نے مان سے کہا

www.novelsclubb.com

!نہیں بہنا پھر کبھی

ادب سے جواب دیا

اوکے پر نیکسٹ ٹائم پکا؟

پری نے انگلی دکھای

!ہاہاہا!اوکے پکا

حورا جانی تم فرنٹ سیٹ پر بیٹھ جاؤ؟

ہنسی دباتے ہوے پری نے کہا

نہیں میں ٹھیک ہوں(ہہہنہ آدھے گھنٹے میں بھای بھی بن گیا)

www.novelsclubb.com

!باے

!لسنٹ حورا

(گیراج میں گاڑی کھڑے کرتے آواز دی ناچار اسے رکنا پڑھا)

،گاڑی لاک کر کے اسکے مدِ مقابل آ کھڑا ہو گیا

!جی بولیے

حورا نے ادھر اُدھر دیکھتے پوچھا

آئی نو حورا آپ مجھے پسند نہیں کرتیں آئی ڈونٹ نو کیوں مگر ایک ساتھ یونی آتے جاتے ہوے مجھے اپکے سیل فون نمبر کی ضرورت ہو گی کام کی وجہ لیٹ ہو جاؤں تو !انفارم کر دوں

(تھوڑی دیر پہلے والے وجدان سے قدرے مختلف سنجیدہ لہجے میں کہا)

!نہیں ایسا نہیں ہے

www.novelsclubb.com

حورا نے لب کاٹتے شرمندگی سے کہا

میرا نمبر نوٹ،،،،،(یکدم اسے ظِل کی باتیں یاد آتے وہ رک گی)

سوری میں آپکو نمبر نہیں دے سکتی اسلیے نہیں کہ آپکو پسند نہں کرتی بلکہ اس لیے "
کہ آپ نامحرم ہیں اور میری دوست کہتی ہے ایک عورت اور مرد کے درمیان
"تیسرا شیطان ہوتا ہے چاہے کال ہو یا میسج
اعتماد سے جواب دیا

www.novelsclubb.com

(اسکے جواب نے مقابل کو اور اسکا گرویدہ بنا دیا)

!اوکے

سو!آپکا نمبر لینے کے لیے مجھے آپکا محرم بننا پڑھے گا؟

مسکراہٹ دباتے آئبرو اچکا کر پوچھا

!جی بلکل

حورا نے جواب دیا پر اسکی مسکراہٹ دیکھتے جلد ہی اسے احساس ہو گیا کہ کیا کہہ گی)

(ہے

www.novelsclubb.com

نہ نہ نہیں میرا مطلب،،،،،،،،،،گھبرا کر جواب دیا

تو پھر کیا مطلب تھا؟

اسکی آنکھوں میں دیکھ کے مسکراتے ہوئے پوچھا گال میں پڑتا گڑا گہرا ہوا کوئی"

"ہنستے ہوئے اتنا حوبصورت بھی لگ سکتا ہے وہ مبہوت ہو کر وہ اسے دیکھنے لگی

بتایئے؟

اسکی بات پر وہ ہوش میں آی اپنی بے اختیاری پر خود کو کوستے بھاگ گی۔

www.novelsclubb.com

اینجل "مسکراتے ہوے وجدان نے مدھم آواز میں کہا اور اندر چل دیا۔

صد شکر کہ لاونج میں کوی نہیں تھا وہ بھاگتے ہوے اپنے روم میں گی دروازے کی پشت سے ٹیک لگاے گہرے سانس لیے۔۔

ہاے یہ کیا ہو گیا تھا مجھے ظِل ٹھیک کہتی ہے ایک مرد اور عورت کے درمیان تیسرا" شیطان ہوتا ہے ایک تو ہے اتنا حو بصورت اوپر سے گال میں پڑھنے والا ڈیمپل اف !حورا کیا سوچ رہی ہو

♥♥♥

رات کو ڈنر کرتے ہوے بھی اس نے وجدان کو دیکھنے سے گریز کیا نا جانے کیوں اس شخص کی ایک مسکراہٹ مقابل کی دنیا ہلا لیتی تھی۔۔۔وجدان اسکا گریز محسوس کر رہا تھا۔

تو وجدان بیٹا آپکو تنگ تو نہیں کیا اِن دونوں نے واپسی پر؟"

مسسسز سفینہ نے پیار سے پوچھا

نہیں ممانی جان بلکل بھی نہیں اچھا رہا دن۔یہ تو حاموش ہی رہیں پورے راستے۔۔۔مگر پری بڑی نٹ کھٹ سی ہیں بور نہیں ہونے دیا انہوں نے!

ایک نظر اسے دیکھتے جواب دیا

ماشاءاللہ ماشاءاللہ پورا راستہ حورا حاموش رہی یہ میں کیا سن رہا ہوں؟

www.novelsclubb.com

ارسلان صاحب نے اسے چھیڑتے ہوے کہا

بابا"اس نے منہ بسورا

'حیر بڈی یہ پری کوی محصوم نہیں دو دن جاؤ گے نا اسکے ساتھ لگ بتا جاے گا"

ازلان نے کہا

ازلان کیوں پڑھے رہتے ہو اس محصوم بچی کے پیچھے کتنی اچھی ہے تم حود تنگ کرتے ہو اسے تبھی نہیں بنتی ا اسکے ساتھ۔۔۔

(مسسز ارسلان نے جھڑکا)

www.novelsclubb.com

توبہ توبہ ! محصوم باقاعدہ دونوں کانوں کو ہاتھ لگا کے کہا

بلکل ایسا ہی ہے اور آج تو میں نے بھی انہں بہن بول دیا ہے اور وجدان حیدر "
اپنے رشتوں کے بارے میں بہت پوزیسیو ہیں دوستی ہو یا دشمنی دونوں اچھے سے
"نبھاتا ہوں آی سمجھ

ازلان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر سنجیدہ الفاظ میں باور کروایا

سمجھ گیا!،،،،،،،،،ازلان نے سچ میں سہم کر جواب دیا

www.novelsclubb.com

اسکی حالت پر سب نے قہقہہ لگایا۔

(وہ ایسا ہی تھا اسکا زرا سا رعب بھی مقابل نہیں برداشت کر سکتا تھا)

♥♥♥

رات کی تاریکی میں اپنے روم سے باہر بالکونی میں کھڑی وہ آسمان کی طرف دیکھ رہی تھی سردی کے احساس سے اس نے اندر کی جانب قدم بڑھاے پر یک دم رک گی)

لان میں رکھی چیئر پر اسے ہیولہ سا بیٹھا نظر آیا غور کرنے پر اس نے دیکھا ٹانگ پر ٹانگ رکھے اسے وجدان بیٹھا دکھائی دیا

www.novelsclubb.com

یہ سموکنگ کر رہا ہے۔پری نے خود کلامی کی۔۔۔

'ہہہننننہ !سب کے سامنے تو پڑا شریف بنتا ہے حیر مجھے کیا

!کندھے اچکا کر اپنے روم میں چل دی

♥♥♥

صبح فجر کی نماز کے بعد تلاوت سے فارغ ہو کر وہ حسب معمول لان میں چہل)
قدمی کرنے آگئی سردی کی وجہ سے پھولوں پر اوس کے ننھے قطرے پڑے تھے جو
(بہت دلفریب لگ رہے تھے

www.novelsclubb.com

!اتنے میں اسے شلوار سوٹ میں بازوں کا کف موڑے وہ آتا دکھای دیا

!گڈ مورنگ

وہی جان لیوا مسکراہٹ

گڈ مورنگ! آپ اتنی صبح؟

سوالیہ نگاہوں سے پوچھا

"ہاں وہ فجر کے لیے نکلا تھا واپسی پر پاس پارک میں چلا گیا جاگنگ کرنے!

سینے پر ہاتھ باندھے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

آپ روز فجر پڑھنے مسجد جاتے ہیں؟

نہیں آج ہی گیا ہوں آپکو امپرس کرنے کے لیے! وجدان نے شرارت سے کہا

!حورا نے حقگی سے اسے دیکھا

پھر تو بڑے شرم کی بات ہے آپ رضائے خدا کے لیے نہیں ایک لڑکی کو امپرس

"کرنے کے لیے مسجد جاتے ہیں

دانت پیستے ہوے کہ کر پیر پٹختی ہوئی اندر چلی گی۔۔

!وجدان نے ہنستے ہوے سر جھٹکا

www.novelsclubb.com

♥♥♥

وہ چاروں جن میں ازلان بھی شامل تھا اس وقت نزدیک ہی لنچ کے لیے ایک فائیو

(سٹار ہوٹل میں بیٹھے تھے

چونکہ آج وجدان بھیا پہلی بار ہمارے ساتھ آے ہیں یہاں تو مسٹر ازلان بِل تم"

"دو گے لاسٹ ٹایم میں نے اور حورا نے دیا تھا

پری نے حکمیہ انداز میں کہا

!جی نہیں لاسٹ ٹائم جب ہم نے یہاں ڈنر کیا تھا ارسل اور میں نے بِل دیا تھا

ازلان نے احتجاجاً کہا

www.novelsclubb.com

جھوٹے یاد کرو اریشہ کی برتھ ڈے والے دن کس نے دیا تھا بل ہاں؟

آنکھیں دکھاتے ہوئے غصے سے پوچھا

!ارے ایک منٹ

(وجدان جو فون یوز کر رہا تھا ان دونوں کی لڑای شروع ہوتے دیکھ جلدی سے بولا)

آج کا لنچ میری طرف سے ہے سب اپنا اپنا اوڈر لکھواؤ

!مگر بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔

!حاموش کہہ دیا نا بس

www.novelsclubb.com

زرا سخت لہجے میں کہا

!سب نے اپنا اپنا اوڈر منگوایا

(پاس سے گزرتا ایک نفوس اسے دیکھ کے ایک دم ٹھٹکا)

OMG وجدان تم ؟

حوشگوار حیرت سے کہا گیا

وہ جو کھانا کھانے کے ساتھ ساتھ سب سے باتوں میں مشغول تک یکدم متوجہ ہوا۔۔۔

بلیک کلر کے ٹراوزر پر نیوی بیلو کلر کی چست شرٹ پہنے آنکھوں پر سن گلاسسز)

(لگاے گلے میں سٹالر سفید رنگت آنکھیں بڑی کیے مسکراتے ہوے ہاتھ آگے کیا

،،،،،،نِشاہ تم جانتی ہو کہ لڑکیوں سے ہاتھ نہیں ملاتا

وجدان نے سنجیدگی سے کہا

!اوبھول گی تھی

شرمندگی چھپاتے ہوے مسکرا کر کہا

(ان تینوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا)

اوکے تم یہاں کیسے ؟وجدان نے سوال کیا

www.novelsclubb.com

دوستوں کے ساتھ گھومنے آی تھی قسمت سے تم مل گے خیر یہ کون ہیں کزن"

ہیں تمہارے ؟

(ان تینوں کی طرف اشارہ کرتے ہوے کہا)

"ہاں

یک لفظی جواب دیا

!اوکے !ویل میں وجدان کے بابا کے بزنس پارٹنر کی بیٹی ہو نشاہ علوی

معرور لہجے میں جواب دیا جو وجدان کو بلکل نا بھایا

!او !نایس ٹو میٹ یو" حورا نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا

www.novelsclubb.com

!سوری ٹو سے مس حجابن پر میں اجنبیوں سے ہاتھ نہیں ملاتی"

مسکراتے ہوے طنزیہ لہجے میں کہا

حورا نے شرمندگی سے ہاتھ پیچھے کر لیا۔۔۔

پری کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اس لڑکی کو اٹھا کے باہر پھینک دے ازلان نے غصے)
(سے کچھ کہنے کے لیے منہ کھولا پر وجدان کی جان پہچان کی وجہ سے چپ رہا

!نِشاہ تمہیں اپنی دوستوں کی طرف چلے جانا چاہئے ویٹ کر رہی ہوں گی
ضبط سے گلاس پر گرفت مضبوط کئے سخت لہجے میں کہا غصے کی زیادتی سے آنکھیں)
(لال ہو رہیں تھیں

www.novelsclubb.com

واٹ ایور مجھے تمہارے ساتھ ہی لنچ کرنا ہے انہیں بول دوں گی چلو دوسری ٹیبل"
پر چلتے ہیں!(وجدان کا بازو پکڑتے ضدی لہجے میں کہا)

!مس نشاء علوی کیا آپکو میری بکواس کی سمجھ نہیں آرہی آئی سے گو ناؤ

ایک جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھتے گلاس فرش پر مارتے ہوے کہا وہ تینوں بھی اپنی)

(جگہ سے اٹھ گے نشاء سہم کر دو قدم دور ہوی

!تم تمیم نے مجھ پر شاؤٹ کیا نشاء علوی پر اپنی ہونے والی بیوی پر وجدان حیدر

نشاء نے صدمے سے کہا

www.novelsclubb.com

وجدان حیدر کی بیوی وہ لڑکی ہو گی جسے دیکھ کر نگاہیں عزت سے جھک جایں شرم"

"سے نہیں وہ حجابن ہو سکتی ہے پر بے ہودہ لباس میں نہیں

(سرخ آنکھیں اسکی آنکھوں میں گاڑے مضبوط لہجے میں کہا)

!چلی جاؤاس سے پہلے کہ میں سب عزت لحاظ بھول جاؤں

"دیکھ لوں گی تمہیں"

انگلی اٹھا کر وارن کیا

!شیور

باہر کی طرف اشارہ کرتے ضبط سے کہا

www.novelsclubb.com

ایک نظر ارد گرد سب پر ڈالتے احساس توہین سے طیش میں آکر کہا اور تن فن)

(کرتی چلی گی

!اس نے گہرا سانس لے کر خود کو کمپوز کیا

!سوری گائز

اس نے شرمندگی سے ان تینوں کو دیکھا

"اِٹس اوکے بڈی آپکی کوئی میسٹیِیک نہیں حیراب کھانا کھا ہی چکے ہیں تو جو بچا ہے
!پِیک کروالیں اور مہربانی کر کے اپنا کریڈٹ کارڈ نکالیے

(ازلان نے شرارت سے کہا)

www.novelsclubb.com

یہ اسکے ہیں رکھ لیں۔

(گلاس کی طرف اشارہ کر کے بل کے ساتھ اضافی رقم دیتے سنجیدگی سے کہا)

گاڑی میں پری اور ازلان ماحول ٹھیک کرنے کے لیے نوک جھوک کرتے رہے)

(حورا بلکل خاموش تھی وجدان نے سختی سے مٹھی بھینچی

!روکو گاڑی روکو

حورا نے تیز آواز میں کہا

وجدان نے یکدم بریک لگائی۔تینوں نے پریشانی سے حورا کو دیکھا

www.novelsclubb.com

'کیا ہوا

پری نے پوچھا

"وہ سامنے آئسکریم پارلر ہے

حورا نے محصومیت سے آنکھیں پٹپٹا کر جواب دیا۔

!کیا ہے ایسے نا دیکھو سب

اس نے چڑ کر کہا

ازلان نے سیٹ کی پشت پر سر ٹکا لیا پری نے ماتھا پیٹا جبکہ وجدان نے نا سمجھی سے

(اسے دیکھا

تو؟

www.novelsclubb.com

اس نے سوالیہ نگاوں سے دیکھا

!تو کیا کھانی ہے مجھے بھوک لگی ہے

وجدان نے مسکراتے ہوے گاڑی ریورس کرتے سر جھٹکا

!اوکے

♥♥♥

وہ پری کے گھر سے واپس آئی تھی سامنے ہی لان میں وہ اسے بلیک جینز پر وائٹ)
(شرٹ پہنے کال پر بات کرنا نظر آیا

www.novelsclubb.com

!حورا سنیے

(کال رکھتے وہ اندر جاتی حورا سے متوجہ ہوا)

!جی

!آئی ایم سوری میں نشاء کی طرف سے سوری کرتا ہوں

شرمندگی سے کہا

اٹس اوکے ! میں تو بھول بھی گئی۔

(حورا نے سادگی سے جواب دیا)

تھینکس (مدھم مسکراہٹ سے جواب دیا)

www.novelsclubb.com

ویسے کیا وہ سچ میں آپکی منگیتر تھی؟

وہ پوچھ بیٹھی

نہیں ! ایسا کچھ نہیں ہے میں اسکے بابا کی بہت عزت کرتا ہوں نشاء اور میں ساتھ "
پڑھے ہیں اسے ہمیشہ بہن سمجھا ہے عزت دی ہے پر شاید مرد کو بھی عورت کے
"ساتھ اتنا نرم لہجا نہیں رکھنا چاہیئے جس سے اسکے دل میں کوئی حوش فہمی پیدا ہو

سنجیدہ الفاظ میں کہا

بلکل جسطرح ایک عورت کو پردے کا حکم ہے مرد کو بھی نگاہیں جھکا کر چلنے کا حکم
ہے تاکہ کوئی فتنہ ناپیدا ہو ! حورا نے نرمی سے کہا

www.novelsclubb.com

بلکل ! وجدان نے تائید کی

ویسے کیا آپ وہی پہلے والی حور اہیں جو بہت لاابالی سے ناک میں دم کر کے رکھ لیتی تھی؟ وجدان نے شرارت سے پوچھا

جی بلکل !اور آپ کیا وہی وجدان حیدر ہیں جو ہر وقت ہلڑ حان بنے رہتے تھے جنکے ناک پر ہر وقت عصہ رہتا تھا ہر وقت کھا جانے کو دوڑتے تھے۔(اسی کی انداز میں تیکھی آنکھوں سے پوچھا)

ہاہاہا جی نہیں میں نہیں تھا آپ بہت شرارتی تھیں (سر کو نفی میں ہلاتے ہنستے ہوئے کہا)

ہاں تو بچے تو ہوتے ہی شرارتی ہیں آپ ہی سڑیل تھے

(وہ بھی حورا تھی کہاں ہار مانتی)

اوکے اوکے مان لیا پر آپ تینوں کی شرارتوں پر بڑوں سے میں ہی بچاتا تھا۔۔۔

(وجدان نے ہار مانتے ہوئے کہا)

جی ہاں اچھی حاصی کلاس لے کر۔۔۔

(حگی سے کہا)

www.novelsclubb.com

ہاہاہا

ویسے آنٹی لوگ کب آئیں گے میں علی کو مِس کرتی ہوں (حورا نے اداسی سے کہا)

!جی جی آپکا پارٹنر آف کرائم جو تھا

(وجدان نے جل کر کہا)

تو ٹھیک ہے نا آپکی طرح کھڑوس تو نہیں ہے! حنگی سے کہتی وہ اندر چلی گی

!لو جی ایک اور حطاب

وجدان نے گہرا سانس لے کر آسمان کو دیکھا اور مسکرا دیا اتنے عرصے بعد حورا

(سے یوں باتیں کر کے اسے بہت اچھا لگا

www.novelsclubb.com

دن ایسے ہی گزر رہے تھے روز واپسی پر وجدان اور پری کی نوک جھوک لگی رہتی)
اب حورا بھی انکی باتوں میں حصہ لینے لگی تھی ازلان بھی واپسی پر انکے ساتھ ہو جاتا
(پر پری کو زیادہ تنگ نا کرتا جب کے پری حیران تھی اس کا یا پلٹ پر

آج سنڈے تھا سب نے مل کر کرکٹ کھیلنے کا پروگرام بنایا

!لڑکوں کی الگ ٹیم تھی اور لڑکیوں کی الگ

www.novelsclubb.com

لڑکیوں میں پری، حورا، اور اریشہ

لڑکوں میں ازلان، وجدان اور صارم تھے

لان میں ایک طرف کرسیوں پر ارسلان صاحب جہانگیر صاحب اور ابراہیم)
(صاحب بیٹھے تھے جبکہ سفینہ بیگم اور نگہت بیگم اندر لاؤنج میں تھیں

تو ناضرین جیسے کے آپ سب جانتے ہیں یہ چُنی مُنی سی لڑکیاں آج ہارنے کے"
لے ہم شیر دل مرد مجاہدوں کے مدِ مقابل آئی ہیں انکی جرات کو پہلے تو سلام کہتا
"ہوں
(کمنٹری کرتے ہوے ارسل نے کہا)

www.novelsclubb.com

!اوہلیو

مرد مجاہد پہلے میدان میں آؤ۔ حورا نے کہا

حورا نے آف وائٹ کپڑوں میں سر پر سلیقے سے سٹالر کیا ہوا تھا۔ جبکہ پری بلیک جینز پر وائٹ لانگ شرٹ اور سر پر کیپ پہن رکھی تھی)

چلو بھئی اب عیرت کا سوال ہے جیتنا ہی پڑے گا" وجدان نے مسکرا کر کہا

گیم شروع ہو چکا تھا تہہ یہ پایا کہ لڑکے پہلے بیٹنگ کریں گے پھر لڑکیاں کیوں کہ حورا کی باؤلنگ بہت اچھی تھی۔

www.novelsclubb.com

سب سے پہلے ازلان آیا مقابل پری تھی

!پہلی ہی بال پر چھکا لگا

ازلان نے ہنستے ہوے تمسخر سے اسے دیکھا

!خوش ہو جا چھچھوندر

پری نے اسے چڑایا

پری نے جیسے ہی بال پھینکی ازلان جو غصے کی وجہ سے چھکا مارنے کی تیاری میں کھڑا تھا بال کو زور سے شارٹ لگای جو دوسری طرف کھڑی حورا نے بھاگ کر تھام لی

www.novelsclubb.com

یاہو ! مرد مجاہد کا ایک سپاہی ایک چھکا لگا کر آؤٹ ہو گیا

(حورا نے اریشہ کے ہاتھ پر تالی مارتے ہوے کہا)

ازلان طیش میں سائیڈ پر ہو گیا

ڈونٹ وری یار کیا ہو گیا ہے ابھی ہم دونوں ہیں" وجدان نے کہا

دوسرا کھلاڑی ارسل تھا ۳۰ر نز بنا کر آخر کار وہ بھی پری کے ہاتھوں آؤٹ ہو گیا اب صرف وجدان تھا۔

(ر نز بنا کر بھی وہ آؤٹ نا ہوا مقابل اب حورا تھی ٦٧)

www.novelsclubb.com

!اب تو آؤٹ ہو جائیں وجدان بھیا ہماری باری کب آئے گی

اریشہ نے رونی صورت بنا کر کہا

ہاہاہااو کے پیاری گڑیا کہیے اپنی آپی کو وجدان حیدران سے ہارنے کے لیے تیار ہیں

(نظروں میں حورا کو سموتے آنچ دیتے لہجے میں کہا)

تیسری بال پر وجدان آؤٹ ہو گیا اب انہیں ۴۰ رنز کا ٹارگٹ مل گیا تھا

سب سے پہلے اریشہ آئی بیٹنگ کے لیے مقابل ازلان تھا سب سے چھوٹا ہونے کی "
وجہ سے اسے آہستہ بال کروائی گی مگر ۲۰ رنز بنا کر وہ بھی آؤٹ ہو گی

www.novelsclubb.com

دوسرے نمبر پر پریشے تھی جو ۵۵ رنز بنا کر وجدان سے آؤٹ ہو گی اب صرف حورا
" تھی

وجدان کا ایک اَوَر باقی تھا حورا کو اسی نے بال کرائی پہلی بال مِس گئی۔ حورا نروس ہو رہی تھی وہ باؤلنگ میں بہت اچھی تھی صرف وجدان سمجھ رہا تھا اس لیے اسے بہت آہستہ بال کروا رہا تھا۔

ارے بڑی ہرانا ہے کیا اتنی سَلو بال کروا رہے ہو" ازلان نے کہا

حورا جو پہلے ہی وجدان کی بال کروانے پر نروس ہو رہی تھی اگلی ہی بال پر ۳۴ر نز بنا کر آؤٹ ہو گی!

www.novelsclubb.com

ارسل اور ازلان نے خوشی سے چیخ ماری۔ حورا نے آنکھوں میں آئی نمی چھپائی جو وجدان کی نظروں سے پوشیدہ نا رہ سکی۔

ایک منٹ میری بات سنو سب ! وجدان نے سبکو متوجہ کیا

،،،،،،،،،،،،،اِٹس مائ میسٹیک مجھ سے بال غلط ہوی

یار کوئ علو نہیں ہوی ہم سب ادھر ہی تھے "صارم نے کہا

کہ دیا نا علو ہوئ ہے بال تو ہوئ ہے "وجدان سے زرا سخت لہجے میں کہا سب سہم "
گئے

(اسے پتا نہیں عصہ کس بات پر آرہا تھا)

حورا آہیئے بیٹنگ کروایے ! گہرا سانس لے کر لہجے کو قدرے نرم کر کے کہا

www.novelsclubb.com

حورا پھر آ گئی وہ بہت آرام سے بال کروا رہا تھا اسے پر حورا ہے کہ نروس ہونے کی وجہ سے ٹھیک طرح سے کھیل ہی نہیں رہی تھی

آخر ۱۵ ار نزاور بنا کر وہ پھر آؤٹ ہو گی

!میں آؤٹ ہو گی ہوں

(اس سے پہلے کے وجدان کچھ کہتا حورا نے کہا)

!کوئی بات نہیں ایک کھیل ہی تھا

وجدان نے کہا

www.novelsclubb.com

ہاں بلکل ایک کھیل ہی تھا کون سا یہ گیم جیت کر یہ چھچھوندر پی-ایم بن جائیں گے

!

(پری نے ارسل اور ازلان کی طرف اشارہ کر کے کہا)

!ہاہاہا! ہر ہارنے والا یہی کہتا ہے

ازلان نے کہا

www.novelsclubb.com

تم تو منہ دھور کھو دوسری بال پر مجھ سے آؤٹ ہو گے

تمہیں تو! ازلان نے دانت پیس کے کہا

(مجھے تو کیا ہاں دونوں بازوں اوپر کر کے وہ لڑاکا عورتوں کی طرح اسکے سامنے آئی)

اف! یہ پھر شروع ہو گے صارم نے تاسف سے سر جھٹکا

!ادھر آو لیٹل اینجل

وجدان نے اریشہ کو بلایا وہ اسکے پاس آی

!نیکسٹ ٹائم آپ میری ٹیم میں ہوں گی اور ہم جیت جائیں گے

اسکے سامنے دوزانو ہو کر پیار سے کہا

www.novelsclubb.com

پکانا وہ خوشی سے چہکی

!پکا

کوی ضرورت نہیں اریشہ نیکسٹ ٹائم ہم ضرور جیتیں گے ! حورا نے کہا

انشاءاللہ اس نے مسکرا کر دیکھا۔۔

(صارم آغا جان کے پاس جا کر بیٹھ گیا تھا پری اور ازلان کی لڑائی جاری تھی)

! وجدان بھیا میں بابا کے پاس جاؤں

www.novelsclubb.com

اریشہ نے پوچھا

"ہاں جاؤ

اس نے سر ہاتھ رکھ کے کہا لاڈ سے کہا اور کھڑا ہو گیا

آآآپ نے جھوٹ کیوں بولا؟

پھولوں کو چھوتے ہوئے پوچھا

"کیوں کے حوریہ ارسلان ہارتی ہوی اچھی نہیں لگتیں"

حورا کے ہاتھ وہیں ساکت ہو گئے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

!وہ ٹھہرا نہیں یہ کہہ کر آعاجان کی طرف چلا گیا

یہ شخص کیا تھا وہ صرف سوچ ہی سکی)

چائے خوشگوار ماحول میں پی گی اُسکے بعد ابراہیم صاحب نے آعا جان سے اجازت چاہی)

♥♥♥♥♥

،دوسرے دن یونی سے واپسی پر پارکنگ میں پری اکیلی آتی دیکھای دی

www.novelsclubb.com

حورا کہاں ہیں؟ وجدان نے پوچھا

وہ آتی ہی ہو گی کسی کلاس فرینڈ سے بات کر رہی تھی تو میں آ گی "بغور اسے دیکھتے" !کہا

!اوکے آو آپ بیٹھ جاؤ ویٹ کر لیتے ہیں

سر سیٹ کی پشت پر لگا کر آنکھیں موند لیں۔

ویسے وجد بھیا ایک بات پوچھوں؟۔۔۔۔۔۔۔پری نے کہا

ہمممم بولو؟

بہت پیار کرتے ہیں کیا اس سے؟

!بہت زیادہ

www.novelsclubb.com

جھٹ آنکھیں کھول کر پچھلی سیٹ پر دیکھا جہاں وہ مسکراہٹ دبائے اسے دیکھ رہی تھی)

کیا مطلب! کس سے کیا؟ سنبھل کے پوچھا

ڈونٹ ٹیل می بھائی کل جیسے آپ اسکو بال کروا رہے تھے جیسے اس کے لیے جھوٹ بولا میں سمجھ گی تھی اگر میں ہوتی تو ایسا کبھی نا کرتی مطلب اپنی جیت کون دیتا ہے ایسے"

www.novelsclubb.com

مسکراتے ہوئے مزاق میں کہا

"وجدان حیدر حوریہ ارسلان کے لیے ہزار بار ہار سکتا ہے"

آنکھیں موند کے اعتراف کیا

ہاے ے ے ے صدقے ہاور و مینٹک ڈونٹ وری آپکی بہن راز رکھنا جانتی ہے

۔پری نے ہنستے ہوے کہا

!تھینک یو میری پیاری بہنا

"اوکے آگئی وہ

www.novelsclubb.com

آئی ایم سوری وہ زرا لیٹ ہو گی

(گاڑی میں بیٹھتے حورا نے تھکے لہجے میں کہا)

زرا نہیں بہت لیٹ ہو گئی بہن،،،،،،،،پری نے کہا

ہاں سوری! گاڑی سے باہر دیکھتے کہا

تم تھکی ہوئی لگ رہی ہو؟پری نے پوچھا

ہمم! نہیں

www.novelsclubb.com

لڑکیو! آئیسکریم کھاؤ گی؟

وجدان نے آفر کی

!ہاں نیکی اور پوچھ پوچھ

پری نے چہک کر کہا

نہیں میری طبعیت ٹھیک نہیں لگ رہی تھکی ہوئی ہوں گھر چلیں "حورا نے کہا"

کیا ہوا ہے تمہیں؟

بس زرا تکھاوٹ ہے سردی لگ رہی ہے۔

او! کوی بات نہیں وجد بھای گھر ہی چلتے ہیں۔پری نے کہا

www.novelsclubb.com

اگر طبعیت ٹھیک نہیں ہے تو ہو سپٹل چلتے ہیں؟ وجدان نے فکر مندی سے کہا

!نہیں اسکی ضرورت نہیں گھر جا کر زرا ریسٹ کرں گی تو ٹھیک ہو جاؤں گی

ہاں کل کھیلی بھی تو اتنا تمہاری وجہ سے جیتے ہم "پری نے لقمہ دیا

دیکھ لو تم نے نظر لگادی "ہنستے ہوے جواب دیا

www.novelsclubb.com

آج دو دن ہونے کو تھے حورا کی طبعیت سنبھل گئی تھی پر سفینہ بیگم کے کہنے پر آج آرام کے عرض سے گھر ہی رکی۔۔۔

ان دو دنوں میں وجدان بہت بے چین رہا یونی بھی وہ بلاوجہ اکتایا رہتا گھر پر بھی وہ (اپنے روم سے نہیں نکلتی تھی اس دوران پری اسے دیکھنے آتی رہی

رات کو ڈنر پر آج حورا بھی تھی اسے دیکھ کر اسے اپنی روح میں سکون اترتا محسوس ہوا

اب کیسی طبعیت ہے آپکی؟

www.novelsclubb.com

نرمی سے پوچھا

الحمدللہ بہتر ہوں! امید کرتی ہوں آپ نے اپنی ہونہار سٹوڈنٹ کو زیادہ مِس نہیں کیا ہوگا؟

شرارت سے کہا

جی بلکل

ایکچوئلی اب میرے سٹوڈنٹ بھی مجھے بہت مِس کرنے والے ہیں جن میں ایک نام حوریہ ارسلان کا بھی ہو گا! مسکراتے ہوے کہا

کیا مطلب؟

مطلب یہ کہ اگلے سنڈے سے رمضان سٹارٹ ہو رہا آپکی یونیورسٹی کا بھی آف" ہے رمضان میں تو وجدان لاہور واپس جا رہے ہیں"

(ارسلان صاحب نے کہا)

www.novelsclubb.com

اوواچھا خود کو سنبھالتے بامشکل مسکرا کر کہا

"وجدان بیٹا یہں گزار لو نا رمضان آپکے بعیر دل نہیں لگے گا

مسسز ارسلان نے اداسی سے کہا

ممانی جان صرف ایک مہینے کی ہی تو بات ہے اور ویسے بھی سال کا کانٹریکٹ ہے

!ابھی تو صرف چار مہینے گزرے ہیں واپس آجاؤں گا

مسکرا کر جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

آج اس نے جانا تھا جہانگیر صاحب کی آنکھیں بار بار نم ہو رہیں تھیں سب اداس)

(سے

!بڈی میں اور اِس گھر کا چپہ چپہ بہت مِس کریں گے آپکو

ازلان نے اسکے گلے لگتے کہا

ہاہاہا! میں بھی بہت یاد کروں گا تمہیں! یاد کروں گا کہ ایک لڑکا تھا جو آدھی رات

!تک میرے روم میں میرے دماغ کی دہی بناتا رہتا تھا

وجدان نے اسے چھڑا

سب سے مل کر حورا کی طرف ایک الوداعی نگاہ ڈال کر وہ چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥

دن تیزی سے گزر رہے تھے آج پندرواں روزہ تھا وجدان کی کمی سبکو محسوس ہو رہی تھی آعاجان سحت ناراض تھے اس سے جس نے جانے کے بعد صرف تین بار ان سے بات کی)

رات کو تراویح پڑھنے کے بعد لیمپ کی روشنی میں اسکا نازک وجود دنیا سے بیگانہ نیند کی وادی میں گم تھا جب موبائل کی چنگاڑتی آواز ہر اس نے کال اٹھای

!ہیلو

نیند میں ڈوبی آواز میں کہا

کچھ دیر بعد لائن حود ہی ڈسکنیکٹ ہو گی نیند کی زیادتی کی وجہ سے وہ پھر سو گئ۔

♥♥♥

(یہ منظر ہے لاہور کے ایک حوبصورت بنگلے کا)

www.novelsclubb.com

!کہا تھا نا میری چوائس بیسٹ ہے

گود میں کشن پر اسکا سر رکھے جو نیم دراز انکی گود میں آنکھوں پر بازو رکھے لیٹا تھا)

(اسکے سر میں ہاتھ بھیرتے ہوے مسکرا کر کہا

مقابل کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے۔۔

مجھے لگتا تھا وہ وہی ضدی لاابالی سے لڑکی ہو گی مگر رجس حورار سلان سے میں ملا" وہ تو کوئی اور تھی !پر اسکا مطلب یہ بھی نہیں کے وہ شرارتی نہیں ہے اب بھی اتنی ہی شرارتی ہے" مسکراتے ہو کہا

www.novelsclubb.com

!ہاہاہا

ہاں تو اچھی بات ہے نا تم جیسے سیریس انسان بقول میری بھانجی کے ہیلٹر خان کے لیے ایسے ہی لڑکی ہونی چاہیئے کیا تم چاہتے ہو وہ شرارتیں کرنا چھوڑ دے؟؟

سمن جہانگیر نے پوچھا

ہر گز بھی نہیں میں چاہتا ہوں وہ جیسی ہے ویسی ہی رہے مگر جب دو شرارتی لوگ مل جائیں تو ہمارا تو اللہ ہی حافظ ہے!

علی کو آتے دیکھ کر شرارت سے کہا

ہاہاہا! بلکل بچ کے رہنا بروہ میں اور میری ہونے والی بھابھی تمہیں دن میں تارے دیکھانے والے ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

پاس ہی صوفہ پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے ٹریک سوٹ میں مسکراتے ہوئے بیٹھتے کہا)

وہ بہت خوبصورت تھا اسکے گال پر پڑنے والا گہرا گڑھا وجدان کی طرح تھا البتہ چہرے پر محصومیت تھی جبکہ وجدان رعب دار شخصیت کا مالک تھا)

let see!ہاہاہا

اور نِشاہ اسکا کیا؟(علی نے ہنکار بھرتے ہوئے کہا)

وہ اسکا بھی کچھ نا کچھ ہو جائے گا۔۔

(وجدان کے چہرے پر یکدم سختی آئی)

www.novelsclubb.com

!ہاں!پر وہ محبت بہت کرتی تھی آپ سے آئ مین مشکل ہو گا اسکے لیے

!علی

مسسز حیدر نے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔

علی میں نے کبھی اپنی باتوں سے اسے ایسا کوئی تاثر نہیں دیا وہ بلکل بھی ویسی نہیں" جیسی لڑکی میں اپنی زندگی میں چاہتا ہوں اسکا یہ مطلب نہیں کہ وہ بری ہے۔بہت اچھی ہے بس ضدی ہے اور محبت ضد زبردستی سے نہیں حاصل کی جاتی"

وجدان نے سنجیدگی سے کہا

ہاں محبت ناتو اپنے بس میں ہوتی ہے نا زبردستی حاصل کی جاتی ہے!

علی نے تھکے لہجے میں کہا وجدان ٹھٹکا

اوکے گائز! میں چینج کر لوں۔

(وہ سیڑیاں چڑھ کے اپنے روم میں چلا گیا)

www.novelsclubb.com

وجدان ایک دم اٹھ بیٹھا۔۔۔

آئی ایم سوری ماما میں بہت شرمندہ ہوں آپ نے مجھے ہمیشہ عورت کی عزت کرنا"
سیکھای پر پتا نہیں اس وقت مجھے اتنا غصہ کیوں آگیا میں نِشاہ سے سوری کروں
"گا اپنے رویے کے لیے

سمن بیگم کے دونوں ہاتھ چوم کر کہا

www.novelsclubb.com

نہیں بیٹا اس میں آپکی کوی علطی نہیں وہ زرا ضدی اور خود سر ہے پر دل کی بہت
!اچھی ہے مجھے یقین ہے اسے سمجھاوگے تو سمجھ جایے گی آپ تو میرا غرور ہیں

محبت سے ماتھا چوم کر کہا

تھینک یو ماما! اور یہ علی کو کیا ہوا ہے؟

ہاہاہا" مرض عشق میں مبتلا ہیں آپکے بھائ! ہنستے ہوے کہا

واٹ کون ہے وہ اور مجھے بتایا نہیں اس پاگل نے! حوشگوار حیرت سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

شاید وہ خود بھی یہ بات نہیں ماننا چاہتا تھا کہ اسے نِشاہ علوی سے عشق ہے۔

مسسز حیدر نے کہا

ماما نِشاہ سے؟ اس نے حیرت سے پوچھا

ہاں بیٹا وہ اسے پسند کرتا ہے مگر نِشاہ آپ میں دلچسپی رکھتی تھی اس لیے وہ خاموش رہا!

سمن جہانگیر نے مسکراتے ہوے کہا

اوو! تبھی میں بولوں یہ نشاہ کی اتنی سائیڈ کیوں لیتا تھا خود مجنوں ہے اور اپنے بھای سے سیٹنگ کروانے چلا تھا ابھی بتاتا ہوں اسے!

www.novelsclubb.com

وجدان غصے سے سیڑیاں چڑھتے ہوے بولا۔

سمن جہانگیر نے مسکراتے ہوے اِن دونوں کی دائمی خوشیوں کے لیے دعا کی۔

♥♥♥

بلیک کلر کے تھری پیس سوٹ میں بالوں کو اچھی طرح جیل کیے بازوں پر قیمتی گھڑی پہنے وہ اسکے مقابل کیفے میں بیٹھا تھا)

کیوں بلایا ہے؟

کیا کچھ اور کہنا رہ گیا تھا؟

نظریں ٹیبل پر جمائے ہاتھ سے لکیریں کھینچتے ہوئے کہا!

"نہیں جو کہا ہے اسکے لیے معافی مانگنے"

www.novelsclubb.com

سنجیدگی سے جواباً کہا

آج وہ شلوار سوٹ میں تھی۔

ایک بار وجد صرف ایک بار کہہ دیتے تم بدل جاؤ ایسی ڈریسنگ کرنا چھوڑ دو حجاب'

"کرو نقاب لو خود کو پوری طرح تمہاری پسند میں ڈال دیتی

بہتے آنسوؤں کے ساتھ اسکی طرف دیکھتے زخمی لہجے میں کہا

www.novelsclubb.com

!وجدان کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے

یہی تو نہیں چاہتا تھا کہ تم میرے لیے خود کو بدلو۔

!نشاہ نے چونک کر اسے دیکھا

میں چاہتا تھا تم خدا تعالی کے لیے خود کو بدلو مجھ سے نہیں ان سے وفا نبھاؤ۔ جو اُن سے وفا نبھالے نا نشاہ انہیں کسی اور کی چاہ نہیں رہتی جو رب کو اپنا محبوب بنالے نا رب سبکو اسکا بنالیتا ہے بس اسکے ہو جاو۔ اللہ پاک فرماتے ہیں

اے میرے بندے ایک تیری رضا ہے ایک میری رضا ہے۔"

پر ہو گا وہ جو میری رضا ہے

اگر تم وہ کرو گے جو میری رضا ہے

تو میں تمیں خوش کر دوں گا تمہاری رضا سے

!پر

اگر تم وہ کرو گے جو تمہاری چاہ ہے

www.novelsclubb.com

تو میں تمہیں تھکا دوں گا تمہاری چاہ سے۔

تم بہت اچھی ہو نِشاہ پر میں نے تمہیں کبھی کوئی امید نہیں دلائی سوری اگر میری" وجہ سے تمہارا دل دکھا ہو۔

وجدان نے نرم لہجے میں کہا

!اِٹس اوکے

تم ٹھیک کہتے ہو تم نے کبھی مجھے کوئی امید نہیں دلائی شاید ہمیشہ ایک بہن کی" "طرح ٹریٹ کیا

ہاتھوں کی پشت کے آنسوں صاف کر کے ہلکی مسکراہٹ میں کہا

www.novelsclubb.com

تو وہ حجاب والی لڑکی میری بھابھی ہو گی "لگاتار بہتے آنسوؤں کو صاف کرتے زحمی" مسکراہٹ سے کہا

ہزار جزبوں سے معتبر ہے"

"اداس۔۔۔ں آنک۔۔۔ھوں س۔۔۔ے مس۔۔۔کران۔۔۔ا

www.novelsclubb.com

ہاں! وجدان نے اس سے نظریں چرائیں

محبت کرتے ہو اس سے؟

"ہاں"

کیوں وَن ریزن؟

نشاہ نے حسرت سے پوچھا۔

"کیونکہ وہ واجب المحبت ہے"

نرم لہجے میں کہا

"میری دعا ہے تم خوش رہو"

مدھم آواز میں کہا

www.novelsclubb.com

!اس نے زخمی مسکراہٹ سے وجدان کو دیکھا

!نِشاہ

ہاں؟

ایک بات بولوں؟

ہاں بولو! تھکے لہجے میں کہا

! علی بہت اچھا لڑکا ہے

وجدان نے گلا کھنکار کے کہا

! ہاں وہ تو ہے

میری بات غور سے سننا علی اور تم دونوں میرے لیے بہت اہم ہو وہ تمہیں پسند"

! کرتا ہے

'نِشاہ نے نظر اٹھا کر حیرت سے اسے دیکھا

''''''''وجد

www.novelsclubb.com

"میری بات ابھی پوری نہیں ہوئی نِشاہ! وہ کافی ٹائم سے تمہیں پسند کرتا ہے مگر تم مجھے چاہتی ہو اس لیے تمہاری خوشی کی حاطر وہ خاموش رہا اتنی محبت کرتا ہے کہ شاید اسے خود بھی نہیں پتا ہمیشہ وہ میری سامنے تمہاری باتیں کرتا کہ میں تم میں انٹرسٹ لوں پاگل ہے کون اپنا محبوب کسی کے نام کرتا ہے"

نِشاہ دم سادھے اسکے منہ سے یہ انکشاف سن رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"پرسوں جب حورا کے بارے میں اسے رات میں بتایا تو پہلی بار اسکی آنکھوں میں تکلیف دیکھی اسے صرف یہی فکر تھی کہ تمہارا کیا ہو گا پہلی بار وہ اپنے بھائی کی خوشی میں خوش نہیں ہو سکا۔نِشاہ بہت نایاب ہوتا ہے وہ انسان جو آپکی تکلیف پر

تڑپ اٹھے کبھی جو وہ ہاتھ بڑھائے تمہاری طرف تو جھٹکنا نہیں یقین جانو اس فیصلے پر پچھتاؤ گی نہیں ہمیشہ خوش رہو گی"

ٹیبل سے والٹ اٹھا کر الوداعی نظروں سے اسے ساکت چھوڑ کر چلا گیا

♥♥♥

www.novelsclubb.com

وہ جیسے ہی فریش ہو کر نیچے آنے لگا سامنے اسے دیکھ کر ریلنگ پر ہاتھ رکھے وہیں ساکت رہ گیا۔

سکن اور پرپل کلر کے امتزاج میں مکمل جوڑا پہنے بازو پر ایک طرف ڈوپٹہ کیے وہ)
(میڈ سے سمن بیگم کا پوچھ رہی تھی

جیسے ہی اس پر نظر پڑھی نِشاہ نے مسکراتے ہوے اسے دیکھا

ہائے علی! وہ آنٹی اور حیدر کدھر ہیں؟

اسکی آواز پر وہ سنبھلا اور نیچے آیا

www.novelsclubb.com

ماما گروسری کرنے گئیں ہیں بھیا بھی ساتھ ہیں۔نرمی سے اسے دیکھتے جواب دیا

!اوا چھا

میں بور ہو رہی تھی سوچا کچھ ٹائم انکے ساتھ گزار آؤں! منہ بنا کر جواب دیا

!کوئی بات نہیں ابھی آجائیں گے تم بیٹھو"

چائے لو گی؟

علی نے پوچھا

!نہیں! میرا روزہ ہے رمضان کے مہینے میں ہم گنہگاروں کو بھی خدا یاد آجاتا ہے

زخمی مسکراہٹ سے مدھم آواز میں کہا

نہیں! میرا وہ مقصد نہیں تھا آئی ایم سوری شاید روزہ لگ گیا ہے مجھے

(کان کھجاتے ہوئے ہوے جواب دیا)

www.novelsclubb.com

پورا دن تو سوتے رہتے ہو پھر بھی روزہ لگ جاتا ہے؟

(نِشاہ نے حیرت سے پوچھا)

تم کیا کرتی ہو پورا دن؟

اسکے حو بصورت سراپے سے بامشکل نظریں ہٹاتے پوچھا

www.novelsclubb.com

میں سوتی تو بلکل نہیں ہوں گھومتی رہتی ہوں کبھی فرینڈز کی طرف کبھی پینٹنگ"
کرتی ہوں پارک میں جاتی ہوں گروسری کرنے چلی جاتی ہوں کبھی ادھر آجاتی
"ہوں رمضان میں سونے سے مجھے سستی آجاتی ہے

نرمی سے جواب دیا

!اووو گڈ

ویسے ایک بات پوچھوں؟

!ہاں پوچھو

تمہاری بھئیا سے صلہ ہو گی؟

جھجکتے ہوئے پوچھا

www.novelsclubb.com

ہاں! وہ ایک اچھا دوست ہے ضروری تو نہیں جو نصیب میں نہیں ہے میں اسکا دکھ لے کر بیٹھی رہوں ہو سکتا ہے اللہ پاک نے میرے لیے کچھ اور لکھا ہو۔۔۔

(نظریں جھکا کر جواب دیا)

علی نے ہمدرد نظروں سے اُسے دیکھا آج وہ اس ضدی اور خود سر لڑکی سے قدرے مختلف تھی ،

اب میں کچھ پوچھوں ؟

تمہیں اجازت لینے کی ضرورت نہیں پوچھو ! (مسکرا کر جواب دیا)

تم مجھ سے نظریں کیوں چراتے ہو آج تک تم نے میری طرف دیکھ کے بات"
"نہیں کی آج تو میں نے کوئی بیہودہ لباس بھی نہیں پہنا

نشاء نے پوچھا

! نہیں ایسا نہیں ہے

www.novelsclubb.com

تو پھر کیسا ہے؟ مسکراہٹ دبا کر اسے چھیڑتے ہوئے پوچھا

"کیا تم مجھے حق دو گی اپنا چہرہ حق سے دیکھنے کا اپنی زندگی میں شامل ہونے کا"

علی نے نظریں اٹھا کر گھمبیر آواز میں پوچھا

اگر نا بول دوں تو؟

جواب آیا

www.novelsclubb.com

!پھر ہاں کا انتظار کروں گا

اعتماد سے جواب دیا

کب تک ؟

"جب تک ہے جاں"

(علی نے شرارت سے کہا)

ہننہ

،اس نے جانے کے لیے قدم بڑھائے اور مڑ کر کہا

www.novelsclubb.com

میرے ایک دوست نے کہا تھا اگر میرا پاگل مجنوں بھائی تمہاری طرف محبت سے "
ہاتھ بڑھائے تو جھٹکنا مت اسے ہمیشہ خود سے مخلص پاؤ گی" مسکراتے ہوے کہا

!علی نے خوشگوار خیرت سے اسے دیکھا

مطلب میں ہاں سمجھوں؟

"اب ایسا بھی نہیں کہا"

(شرارت سے کہتے ہوے وہ مین گیٹ کی طرف چلی گی)

پیچھے علی کی آنکھوں نے دور تک اسکا تعاقب کیا۔

اگر مجھے بتا ہوتا کے آپ سے اچھی حاصی دلای کہ بعد مجھے اتنا حوبصورت اجر ملنا

(ہے تو قسم سے بڑی مار کھاتے ہوے اُف بھی نا کرتا آئی لو یو

مسکراتے ہوئے وجدان کی طرف میسج ٹائپ کیا

www.novelsclubb.com

♥♥♥

روزہ کھلنے کے آگے ایک گھنٹہ رہتا تھا۔بوار مضان کی وجہ سے جلدی چلی جاتیں تھیں آعاجان کے حکم پران کے گھر بھی کھانا بھیجا جاتا تھا

سفینہ بیگم افطاری کی تیاری کرنے کچن میں جتی ہوئیں تھیں۔آعاجان اورارسلان نیوز دیکھ رہے تھے۔پاس ہی بیٹھی حورافروٹ کاٹ رہی تھی

www.novelsclubb.com

بھئی یہ ازلان کہاں ہے؟

ارسلان صاحب نے پوچھا

روم میں ہے بابا جان آتا ہی ہو گا۔

(حورا نے جواب دیا)

"مجھے تو نہیں لگتا وہ آپ سے بات کرنا چاہیں گے پھر بھی پوچھ لیتا ہوں"

(ویڈیو کال پر وجدان سے بات کرتے ہوے ازلان نے لاؤنج میں آتے کہا)

! لیجیے آغا جان ! آپکے بڑے نواسے کی کال ہے

www.novelsclubb.com

ازلان نے کہا

کون میں نہیں جانتا میرا ایک ہی نواسہ ہے وہ ہے علی حیدر لے جاو موبائل

(حقگی سے منہ پھیرا)

ہاہاہا! میں علی حیدر کا بڑا بھائی جو اس سے تین سال پہلے آپکی بیٹی کے آنگن میں آیا

! وجدان حیدر

ہنستے ہوے جواب دیا

(اتنے دنوں بعد اسکی آواز سن کر حورا کے ہاتھ سست پڑے دل کی رفتار بڑھی)

www.novelsclubb.com

! کہاں ناہم نہیں جانتے

ناراضگی ہنوز برقرار تھی

کوئی بات نہیں عمر کا تقاضہ ہے! ازلان ممانی جان سے کہہ کر آعاجان کو سہری" "میں بادام کھیلایا کرو دیکھ لو آج مجھے بھول گے کل تمیں بھول جایئں گے

(لہجے کو سنجیدہ رکھتے ہوے قدرے افسوس سے کہا)

ارسلان صاحب نے قہقہہ لگایا ازلان اور حورا کے چہرے پر دبی دبی مسکراہٹ آ گی۔

آعاجان یار معاف کرلیں یہاں آپکے داماد نے ایسا کاموں میں پھنسایا کے پوچھیں مت!

(سامنے نیوز پیپر پڑھتے حیدر صاحب کی طرف آنکھ وینک کرتے شرارت سے کہا)

!ہاں سچ میں پہلے سے کمزور لگ رہے ہو

آعاجان نے فکر مندی سے دیکھا جبکہ حیدر صاحب نے آنکھیں دکھائیں۔

کچھ دیر آعاجان ارسلان صاحب اور سفینہ بیگم کے ساتھ بات کر کے سمن بیگم نے

!بات کی سب سے بات کر کے انہوں نے حورا کا پوچھا

!وہ ٹیبل پر کھانا لگا رہی ہے افطار کا وقت ہونے والا ہے نا اس لیے

سفینہ بیگم نے مسکرا کر جواب دیا

"اچھا اچھا کیسی ہے میری بیٹی

وجدان کو دیکھتے ہوے ہنستے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

آپکی بیٹی !آپکی ہی ہے آپکی طرح ہی ہے۔

(معنی خیز الفاظ میں آعاجان کو مسکراتے ہوئے دیکھ کے کہا)

ازلان نے بعور پاس بیٹھے نفوس کے مسکراتے چہرے دیکھے۔

!ٹھیک ہی بھابھی پھر صبح بات کرتے اپنا حیال رکھیے گا

الوداعی جملے بول کے کال کاٹ دی۔

www.novelsclubb.com

افطاری کے بعد معرب کی نماز سے فارغ ہو کر سب لان میں بیٹھے ٹھنڈی ہوا سے لطف اندوز ہو رہے تھے ابراہیم صاحب اور مسسز ابراہیم بھی آئے ہوئے تھے (اتنے میں حورا چائے لے کے آئی

پری اور اریشہ کو بھی لے آتی نا آنٹی! حورا نے چائے سرو کرتے نگہت بیگم سے کہا

بیٹا وہ تو آنا چاہ رہیں تھیں پر خود ہی انہیں گھر رکنے کا کہا ویسے بھی ہر دوسرے دن تو یہاں ہوتی ہے۔

مسکراتے ہوے جواب دیا

"دراصل ماموں جان ہمیں آپ سے ایک ضروری بات کرنی تھی"

www.novelsclubb.com

جہانگیر صاحب کو محاطب کر کے کہا

ہاں نگہت بیٹا بولو؟

پری اب بڑی ہو گی ہے آپکو تو پتا ہے جہاں بچیاں ہوں وہاں رشتے آتے رہتے ہیں" مگر وہ بہت ابالی سی ہے مجھے اسکی طرف سے بہت فکر رہتی ہے بات یہ ہے کہ مسسز صدیقی نے مجھ سے اپنے بیٹے کے لیے بات کی ہے انکا بیٹا پڑھا لکھا ہے انجینئر ہے "مجھے مناسب لگا ہے یہ رشتہ

www.novelsclubb.com

حورا نے بے اختیار ازلان کو دیکھا جسکے ہاتھ موبائل استعمال کرتے ہوئے تھے)

(تھے

"یہ تو بہت اچھی بات ہے بھئی زیادہ دور بھی نہیں جائے گی رشتہ بھی اچھا ہے"

تم کیا کہتے ہو ابراہیم؟

آعا جان وہ سب ٹھیک ہے پر میرا دل نہیں مانتا ابھی عمر ہی کیا ہے اسکی مگر جس طرح آپکو مناسب لگے پر شادی ایک سال تک نہیں ہونے دوں گا یہ شرط ہو گی میری"

ابراہیم صاحب نے کہا

www.novelsclubb.com

ازلان یکدم اٹھا اسکی آنکھیں لال ہو رہیں تھیں معزرت کر کے اندر چلا گیا۔ حورا نے دکھ سے اسے دیکھا)

اسے کیا ہوا؟

ارسلان صاحب نے پریشانی سے پوچھا مسسز ارسلان بھی فکر مند ہو گیئں

جہانگیر صاحب کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے۔

"دراصل ایک ضروری بات ہم بھی کرنا چاہتے ہیں آپ سب سے"

جہانگیر صاحب نے سبکو متوجہ کیا

www.novelsclubb.com

♥♥♥

روم میں داخل ہو کر گہری سانس لیتے ہوے خود کو کمپوز کرنا چاہا مگر باہر سنے لفظ اسکے کانوں میں گونج رہے تھے

،،،،،،ایسا نہیں ہو سکتا اسکی شادی

!وہ کسی اور کی نہیں ہو سکتی کبھی نہیں

اف میں کیا کروں؟اسے کہوں ہر وہ تو شاید مجھے پسند بھی نہیں کرتی میرے دل کی

!حالت سے یکسر انجان ہے وہ

www.novelsclubb.com

خود کلامی کرتے اپنوں بالوں کو مٹھی میں جھکڑتے ہوے کہا

تو کیا وہ کسی اور کی ہو جاے گی؟یہ خیال ہی جان لیوا تھا تھک کر ہارے ہوے جواری

کی طرح بیڈ پر گرنے کے انداز میں لیٹ گیا

ازی بیٹا تم ٹھیک تو ہو نا؟

سحری کرتے مسسز اسلان نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا رتجگے کی وجہ سے گلابی ہوتے آنکھوں کے ڈورے ستے ہوئے چہرے پر چھائی سنجیدگی یہ وہ ازلان تو نہیں تھا۔

ہمم جی ماما میں ٹھیک ہوں۔ مدھم مسکراہٹ سے جواب دیا

www.novelsclubb.com

تو پھر ایسی مجنو ہوں والی حالت کیوں بنای ہوئی ہے؟

حورا نے مزاق اڑاتے ہوئے کہا

اس نے دکھ اور حیرگی سے اُسے دیکھا وہ تو جانتی تھی اسکے دل کی حالت ہمراز تھی)

(پھر اسکے جزبات کا مزاق کیوں اڑا رہی ہے

!رات کو لیٹ سویا شاید تبھی

سنجیدگی سے جواب دیا

ہاں تو بیٹا جی کیا ضرورت ہے رات لیٹ سونے کی ٹائم پر سویا کریئے !آعا جان نے کہا

!جی آعا جان

www.novelsclubb.com

ماشاءاللہ سے میں بہت خوش ہوں پریشے بیٹی کے لیے بہت اچھا رشتہ ملا ہے مجھے پریشے بھی حوریہ کی طرح عزیز ہے اللہ پاک نصیب اچھا کریں۔ تھوڑی دیر اِدھر اُدھر کی باتیں کر کے ارسلان صاحب نے کہا

آمین! سب نے ایک ساتھ کہا

(جبکے ازلان نے کھانا حلق سے اتارنا مشکل ہو گیا)

www.novelsclubb.com

♥♥♥

وہ کافی دیر سے ساحل سمندر پر گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے آتی جاتی لہروں کو دیکھ رہا تھا ارسل اور حورا کی کافی بار کال آچکی تھی موبائل سائلنٹ پر کیے پاس ہی ڈیش بورڈ پر رکھا تھا)

!آنکھوں میں آئی نمی صاف کرتے سیل اٹھایا

وجد بھائی کی اتنی کالیں؟

پریشانی سے کال بیک کی

!ہیلو

ہیلو جناب فرصت مل گی کال بیک کرنے کی؟شدید غصے سے کہا

www.novelsclubb.com

!سائلنٹ پر تھا

جو گرز زمین پر مارتے مدھم آواز میں جواب دیا

کہاں ہو؟

وجدان نے زرا نرمی سے پوچھا

www.novelsclubb.com

زرا باہر آیا تھا کیسے ہیں گھر میں سب کیسے ہیں؟

ٹھیک ہیں سب !تم ٹھیک ہو؟

سوال کیا گیا

پتا نہیں بڑی ایسا لگتا ہے جیسے سانس نہیں آ رہی (نم آواز میں جواب دیا)

!اووو! یہ تو بہت سیریئس معاملہ ہے تم ناسیدھا یہاں سے ہو سپٹل چلو شاباش

(ہنسی دباتے ہوئے کہا)

اڑا لو مزاق آپ دونوں میرا حورا بھی جانتی ہے پر ایسے مسکرا رہی تھی جیسے اپنی دوست کی شادی کی خوشی اس سے زیادہ کسی کو نہیں !عصے سے کہا

www.novelsclubb.com

پہلی بات شادی نہیں نکاح ہو گا عید کے بعد دوسری بات ظاہر ہے حورا ایک بہت اچھی مخلص دوست ہیں انہیں ایسا ہی ہونا چاہئے

(اسے تصور میں لاتے وجدان نے مسکرا کر جواب دیا)

کیا میرے زخموں پر نمک چھڑکنے کے لیے کال کی ہے ؟تپ کر پوچھا

ہاہاہا! نہیں آعا جان پریشان ہو رہے تھے کہ کچھ دنوں بعد نکاح ہے اسکا۔ تیاریاں ! بھی کرنی ہیں دلہا غائب ہے

وجدان نے کہا

www.novelsclubb.com

،،،،،،،ہاں تو میرا نکاح تو

کیا مطلب ؟کیا کہا ہے آپ نے ؟ککک کس کا نکاح ؟

ازلان بے اختیار بولا

میں نے تو کچھ نہیں کہا سوائے اسکے کے ؟

کے کیا یار کیوں جان لے رہے ہیں بچے کی ؟

ازلان نے روہانہ سا ہو کر کہا

ہاہاہا! مسٹر ازلان ارسلان کا نکاح پریشے ابراہیم بقول مسٹر ازلان پریشے عرف چڑیل کے ساتھ۔

www.novelsclubb.com

!کیاااااسچ کہہ رہے ہو بڈی

ازلان نے خوشی تقریباً چیختے ہوے کہا

ہاں! میری جان سچ کہہ رہا ہوں گھر میں سب نے تم سے یہ بات تبھی چھپائی کہ تم ایک تو پری سے ہر وقت لڑتے رہتے تھے دوسرا منہ سے کچھ پھوٹ بھی نہیں رہے "بس مجنوں والی حالت بنا رکھی تھی

وجدان نے ہنستے ہوئے کہا

اسکا مطلب ہے سب میری حالت کا مزا لیتے رہے بابا ماما حورا آعا جان؟

صدمے سے پوچھا

www.novelsclubb.com

ہاں بلکل! ایکچوئلی انہیں اب بھی نہیں بتانا چاہیئے تھا کچھ دن تک تاکہ تم میری بہن کو کبھی زندگی میں بھی تنگ کرنے کا نا سوچ سکتے! دکھی لہجے میں کہا

!آپکی بہن کو تو میں بعد میں پوچھوں گا فلحال اپنی بہن کو مل لوں زرا

ازلان نے عصے سے کہا

!اگر حورا سے زرا بھی بد تمیزی کی تم نے تو جان لے لوں گا

عصے سے طیش میں آکر کہا

!اووووو! میری بہن ہے وہ آپکو کیا مسلہ ہے

www.novelsclubb.com

ازلان نے شرارت سے کہا

واٹ ایور کہ وہ کس کی کیا ہیں میں صرف اتنا جانتا ہوں کہ وہ وجدان حیدر کا وجد ہیں

!عشق ہیں میرا

سنجیدہ الفاظ میں رعب سے کہا

ہاہاہا! بس یہی سننا چاہتا تھا بہت دنوں سے محسوس کر رہا ہوں کچھ تو کھچڑی پک رہی ہے اس گھر میں جو پھپھو کی کال آتے ہی سب اِدھر اُدھر ہو جاتے ہیں کچھ تو چھپایا جا رہا تھا بچوں سے" ازلان نے کہا

فلحال تم میری بہن کو مناؤ چھچھوندر سے شادی کرنا چاہتی بھی ہے کے نہیں؟

www.novelsclubb.com

مان جائے گی ضرور مانے گی! وجدان سے زیادہ حود کو یقین دلایا

ہاہاہا! بیسٹ آف لک! اور ہاں اب سیدھے گھر جاؤ آعا جان پریشان ہو رہے ہوں گے "آخر میں سنجیدگی سے کہا

راجر باس تھینک یو سو مچ بائے

بائے

سو مس پریشے ابراہیم تیار ہو جاؤ مسسز چھچھوندر بننے ہاہاہا

! سرشاری کے عالم میں خود کلامی کی

www.novelsclubb.com

ہم نے دل کی تختی پر کچھ خواب ادھورے لکھنے ہیں

تم آؤ گے، تم نے آنا ہے، یہ عرش پہ دیکھ کر سوچا ہے۔

!تمہاری شادی ہے وہ بھی عید کے تیسرے دن اور تم آج مجھے بتا رہی ہو

حورا نے بیڈ پر بیٹھتے غصے سے فون پر کہا

www.novelsclubb.com

یار! یار سب کچھ اتنی جلدی میں ہوا ہے سوری خالہ کے چھوٹے بیٹے سٹڈی کے لیے آؤٹ آف کنٹری جا رہیں ہیں تو تبھی اتنی جلدی میں نکاح ہو رہا ہے شادی چھ مہینے بعد ہے"

ظلِ ہما نے رسانیت سے کہا

!پلیززز سوری

التجا کی گئ

"اوکے اوکے ایکسیپٹڈ"

ہنستے ہوئے کہا وہ بھلا کب اپنی محسن سے ناراض رہ سکتی تھی

www.novelsclubb.com

!یہ ہوئ نا بات

ظلِ نے مسکراتے ہوئے کہا

پر یا رپری اور ہانی کو کیسے مناؤں گی ہانی تو رونے لگ جائے گی شوپنگ کا سوچ سوچ کر اور پری وہ اتنی باتیں سنائے گی کہ پوچھو مت (جھرجھری لیتے ہوئے کہا)

ہاہاہا

!اچھا میں نے بھی تمہیں ایک نیوز سنانی ہے

حورا نے ایسائیٹمنٹ سے کہا

www.novelsclubb.com

کیا ہوا وجد بھیا واپس آ گئے ہیں کیا؟ظِل نے دلچسپی سے پوچھا

ایک تو تم لوگوں کے وجدان بھائی ہر بات میں آ جاتے ہیں! حورا نے خفگی سے کہا

،اتنے اچھے تو ہیں وہ پتا نہیں تمہیں کیوں نہیں پسند او کے بتاو کیا بات ہے

ظِلِ نے کہا

میں نے کب کہا وہ مجھے نہیں پسند؟

بس انکا نام سن کے دل جس سپیڈ سے دھڑکتا ہے بعاوت پر اتر آتا ہے حورانے دل)

(میں سوچا

www.novelsclubb.com

اچھا تو کیسے لگتے ہیں؟

ظِلِ نے شرارت سے پوچھا

ظِلِ یہ تم آج پری کی طرح کیوں باتیں کر رہی ہو جانتی ہو نا غیر محرم ہیں وہ میں گنہگار نہیں ہونا چاہتی!

بیڈ پر انگلی سے لکیریں کھینچتے مدھم آواز میں کہا

تو پھر تم دعا کرو کہ وہ محرم بن جائیں تمہارے! ظلِ مضبوط لہجے میں کہا

ظلِ! پری نے بے یقینی سے کہا

www.novelsclubb.com

دیکھو حورا! میں نکاح سے پہلے ہونے والی محبت کو حرام نہیں مانتی جانتی ہو کیوں؟

وہ دم سادھے سن رہی تھی

کیونکہ زلیحابی بی کو بھی نکاح سے پہلے ہی محبت ہوئی تھی اور امہات المؤمنین "
حضرت بی بی خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ کو بھی قبل از نکاح ہمارے پیارے نبی محمد رسول اللہ ﷺ پسند آئے

اب یہ تم پر ہے کہ تمہاری راہ کیسی ہے اگر وہ تمہارے نصیب میں ہوئے تو ضرور
"ملیں گے اور دعا تو تقدیر بھی بدل دیتی ہے بس نیت اچھی ہونی چاہیے

ظِل نے نرم لہجے میں کہا

تھینک یو ظِل ! حورا نے نم آواز میں کہا

(ایک بوجھ تھا جو اسے اپنے دل سے اترتا محسوس ہوا)

"اچھا اب بتاؤ نا کیا بات بتانی تھی

ظِل نے بیتابی سے پوچھا

"ایک منٹ میں تمہیں کال بِیک کرتی ہو یہ پری کی کال آرہی ہے بار بار

اوکے اللہ حافظ

اللہ حافظ

ہاں پری کیا بات ہے؟

حورا نے کال بِیک کرتے کہا

!حورا بیٹا میں نگہت بات کر رہی ہوں

پریشانی سے جواب دیا

www.novelsclubb.com

!او!اسلام علیکم آنٹی خیرت تو ہے آپ پریشان لگ رہی ہیں

وعلیکم اسلام بیٹا بس تمہاری یہ جو بیوقوف دوست ہے اس نے دماغ خراب کر رکھا ہے لو بات کرو اس سے۔

خبردار اگر الٹا سیدھا کچھ بولو منہ توڑ دوں گی!نگہت بیگم کی جھنجلاتی ہوئی آواز)

(آئی

!ہیلو

پری کیا ہوا ہے تم رو کیوں رہی ہو سب ٹھیک ہے نا؟حورا نے فکر مندی سے پوچھا

www.novelsclubb.com

تم مجھ سے پوچھ رہی ہو خیریت ہے کے نہیں یہ سب کیا ہے ازلان کے لیے میرا"
"رشتہ تم سب ایسا کیسے کر سکتے ہو میرے ساتھ

(لان سے ملحقہ گیلری میں زمین پر بیٹھتے غصے میں کہا)

!اچھا تو یہ بات ہے

حورا نے مسکراتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

ہاں تو اس سے زیادہ بڑی بات کیا ہو سکتی ہے !پری نے منہ بنا کر کہا

کیاوہ تمہیں پسند نہیں؟دیکھوپری میں اسکی بہن ہی نہیں تمہاری دوست بھی ہوں ،مجھے تم دونوں عزیز ہو بتاؤ

نہیں ایسا نہیں ہے بس مجھے نہیں پتاوہ ہر وقت مجھے اریٹیٹ کرتا ہے دوسرا مجھ سے ڈیڑھ سال چھوٹا ہے یار میں نے اسکے بارے میں ایسا کبھی سوچا ہی نہیں مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی! جھنجلاتے ہوئے کہا

دیکھوپری ایج ڈفرنس کوئی معنی نہیں رکھتا سیدہ بی بی خدیجہ بھی تو بڑی تھیں ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ سے مگر ان میں کتنا پیار تھا۔ڈیڑھ سال کوئی زیادہ عرصہ نہیں۔

اور جہاں تک بات رہی لڑنے جھگڑنے کی تو جو آپ سے سچی محبت کرتا ہے وہ"
آپکے مقابلے پہ کسی اور کو نہیں چُنتا۔ناراض ہو لے، لڑ لے، لیکن آخر میں اگر وہ
ہمیشہ آپکے پاس آکر اپنا آپ سرینڈر کر دے، تو سمجھ جائیں کہ اس کا اصل آپ
ہیں۔اس نے کبھی تم سے ایسی بات نہیں کی جس سے تمہاری دل آزاری ہو جب
"سے آنٹی نے اسکے سامنے تمہارے رشتے کی بات کی ہے مجنوں بنا پھر رہا ہے

پوری رات نہیں سویا آنکھیں اسکے رتجگے کی چغلی کھا رہیں تھیں سہری بھی ٹھیک
سے نہیں کی صبح سے معلوم نہیں کہاں ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

آعاجان نے وجدان کو کال کر کے اسکی خبر لینے کا کہا ہے مجھ سے تو ہے ہی ناراض
"کال بھی نہیں اٹھا رہا بس ایک میسج کیا ہے کہ "ڈونٹ ڈیسٹرب می حوریہ ارسلان

حورا نے مسکراتے ہوئے کہا

باقی آخری فیصلہ تمہارا ہی ہو گا یہ مت سمجھنا کہ کسی بات کا بدلہ لینے کے لیے کر رہا ہے یہ سب!

ہہہم پر اگر اس نے شادی کے بعد بھی مجھے اسی طرح تنگ کیا تو"!

گہری سانس لے کر حقگی سے کہا البتہ اب وہ خوش تھی

www.novelsclubb.com

ہاہاہا! تو تم کون سا کم ہو ایک سیر ہے تو دوسرا سوا سیر،

حورا نے ہنستے ہوئے کہا

ہہہمنہ

!حورا کیا وہ سچ میں نہیں آیا واپس

قدرے فکر مندی سے کہا

نہیں پر تم فکر نا کرو وجدان نے کال کی تھی آغا جان کو کہہ رہے تھے سی سائیڈ ہے آ

!رہا ہے

www.novelsclubb.com

!یار ر کیا اب مجھے اسکی عزت کرنی پڑھے گی کتنا مشکل کام ہے

پری نے دکھ سے کہا

جس پر بے اختیار دونوں کا قہقہہ گونجا

(نگہت بیگم نے اسے بالکونی میں مسکراتے دیکھا تو اسکی دائمی حوشی کی دعا کی)

♥♥♥

آعاجان اب تک نہیں آیا؟

وہ آدھا گھنٹہ رہتا تھا افطاری میں سفینہ بیگم نے فکر مندی سے کہا

!آجائے گا بھئی ابھی آجائے گا انشاءاللہ

آعاجان نے کوئی کتاب پڑھتے ہوئے عینک اوپر کرتے مسکراتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

ویسے آعاجان میں تو کہتی ہوں ابھی بھی نابتاتے کتنا محصوم لگ رہا تھا مجنوں بنا"

"ہوا

حورانے مسکراتے ہوے کہا

!تمہیں تو میں بتاتا ہوں بچ کے دکھاو مجھے اب محصوم کی بچی

لاونج میں داحل ہوتے ازلان نے منہ پر ہاتھ پھیرتے کہا

www.novelsclubb.com

"میں محصوم کی نہیں ارسلان جہانگیر کی بچی ہوں"

بھاگتے ہوئے ہانک لگائی

مسسزارسلان نے انہیں دیکھتے تاسف سے گردن ہلائی)

♥♥♥

اس وقت وہ دونوں کھانا کھانے کے بعد حورا کے کمرے میں بیڈ پر بیٹھے چپس سے (انصاف کر رہے تھے

ویسے ازی تمہیں میرا شکر گزار ہونا چاہیے میں نے پری کو منایا!

حورا نے چپس کا تیسرا پیکٹ کھولتے ہوئے کہا

ہاہاہا! تمہارے کہنے کا مطلب ہے تم رشتہ کروانے والی ماسی ہو ہہہہنہ!

www.novelsclubb.com

"ازی کے بچے

(اسکے بال مٹھی میں جھکڑتے ہوئے چیختے ہوئے کہا)

!آاہ! چڑیل چھوڑو کیوں نکاح سے پہلے مجھے گنجا کرنا چاہتی ہو

ازلان نے کراہتے ہوئے کہا

ہاہاہا! جاؤ معاف کیا

www.novelsclubb.com

!ویسے اگر وجدان بھائی مجھے نا روکتے تو اتنا سب کچھ چھپانے پر تمہیں چھوڑتا نہیں

بیڈ پر آڑھا ترچھا لیٹے چپس سے انصاف کرتے کہا

(وجدان کے نام پر اسکے دل نے ایک بِیٹ مِس کی)

!کیا کہا انہوں نے

(قدرے بے پروائی سے پوچھا پر دل سننے کے لیے مچل رہا تھا)

!یہی کہ

ازلان نے بات ادھوری چھوڑی

www.novelsclubb.com

!کہ کیا بتاؤ بھی

حورا نے جھجھلا کر پوچھا

کیوں بتاو؟

ازلان نے مزے کہا

ازی کے بچے مت بتاؤ مری نہیں جارہی سننے کے لیے!

سحت بدمزا ہو کر کہا

پر مجھے تو لگتا ہے تم سننا چاہتی ہو!

www.novelsclubb.com

ازلان نے گہری نظروں سے اسے دیکھ کر پوچھا

نہ نہیں مجھے کیا کچھ بھی بولیں

منتشر ہوتی دھڑکنوں کو سنبھالتے ہوے کہا)

حورا بیٹا کچھ بات کرنی ہے تم سے ازلان تم باہر جاؤ

(اس سے پہلے ازلان جواب دیتا مسسز ارسلان نے روم میں داخل ہوتے کہا)

اہمممم میں جانتا ہوں کیا کہنا ہے آپکو سفینہ خاتون آپ میرے سامنے بھی بات کر سکتی ہیں!

حورا کو دیکھتے شرارتی لہجے میں کہا

www.novelsclubb.com

ازلان تم جاتے ہو کے نہیں! مسسز ارسلان نے آنکھیں دیکھائی حورا نے ناسمجھی سے دونوں کو دیکھا

اوکے اوکے جاتا ہوں حورا کی طرف وکڑی کا نشان بنا کے شرارت سے کہا

ماما کیا سچ میں جاؤں دروازے سے جھانک کر پوچھا

(روکو زرا انکا ہاتھ پاوں کی طرف جاتا دیکھ ہنستے ہوئے بھاگا)

!شرارتی کہیں کا ہنستے ہوئے مسسز ارسلان حورا کے پاس بیٹھی بولیں

www.novelsclubb.com

!حورا بیٹا دراصل

جی ماما بولیئے" بے چینی سے پوچھا

تمہارے لیے ایک رشتہ آیا ہے(اور اسے لگا جیسے اسکا دل کسی نے مٹھی میں جھکڑ دیا

(ہو یکدم آنکھوں کے سامنے وجدان کا چہرا آیا

ک کس کا ماما؟

میں تم سے بہت دنوں سے یہ کہنا چارہی تھی دراصل تمہاری پھپھو تمہارے لیے"

وجدان کا رشتہ مانگ رہی ہیں"مسسز ارسلان نے گہرا سانس لے کر رہا

www.novelsclubb.com

(اُس نے بے یقینی سے مسسز ارسلان کو دیکھا)

کس کسکا رشتہ ماما؟

دیکھو بیٹا میں جانتی ہوں تمہاری وجدان سے ضد پر وہ بہت اچھا اور سلجھا ہوا لڑکا ہے پڑھانے کے ساتھ ساتھ حیدر بھای کا بزنس بھی سنبھال رہا ہے پھر تمہاری پھپھو کتنا چاہتی ہیں تمہیں!

زرا توقف سے کہا

آعا جان اور تمہارے بابا کو کوئ اعتراض نہیں بلکہ انکی تو دل کی خواہش تھی یہ مگر انہوں نے تمہاری رائے لینے کا پوچھا ہے دیکھو میری جان کوئ بھی فیصلہ جزبات میں آکر نہیں کرنا"

www.novelsclubb.com

حورا کی آنکھوں سے بے اختیار آنسوں بہنے لگے کیا دعائیں یوں بھی قبول ہوتی ہیں اس نے روتے ہوئے سوچا!

حورا میری جان میرا بچا اگر تمہیں یہ رشتہ قبول نہیں ہے تو کوئی بات نہیں میں آعا
،جان کو بتا دیتی ہوں

(بے چینی سے اسکے آنسوں صاف کرتے کہا)

،حورا نے نفی میں سر ہلایا

www.novelsclubb.com

نہیں ماما میں خوش ہوں بس اِس لیے رو رہی ہوں کہ میرا رَب مجھ پر کتنا مہربان"
ہے میں انکی کس کس نعمتوں کا شکر ادا کروں ماما" روتے ہوئے کہا

!میری بچی

سفینہ بیگم نے بے اختیار اسے سینے سے لگایا

بیشک اللہ تعالی بہت مہربان ہیں بس اب رو کر کفران نعمت مت کرو! آنسوں صاف کرتے ہوئے محبت سے ڈپٹا

مگر رر ماما میں آپ سب کے بعیر کیسے رہوں گی؟ آنسوں صاف کرتے آسودگی سے کہا

میری جان یہ تو دنیا کا اصول ہے دیکھو تمہاری پھپھو بھی تو ہیں میں اور ویسے بھی ابھی صرف نکاح کر رہے ہیں رخصتی تم لوگوں کی پڑھای ختم ہونے کے بعد مجھے یقین ہے اتنا پیار کرنے والے لوگوں میں تم بہت خوش رہو گی انشاءاللہ!

(محبت سے اسکی پیشانی چومتے کہا)

!انشاءاللہ

"اگر ماں بیٹی کا پیار ختم ہو گیا ہے تو میں بھی اندھر آجاؤں کیا"

ازلان نے دروازے سے جھانک کر دوبارا کہا

!آجاؤ تمہیں تو پری ہی انسان بنائے گی

www.novelsclubb.com

مسسز ارسلان نے مصنوعی خفگی سے کہا

ارے ے ے ڈیئر ماما مجھے چھوڑیئں مجھے تو بچارے وجدان بھائی کا سوچتے ترس آرہا ہے وہ کتنے سیدھے سادھے اور یہ جھگڑالو چڑیل !ازلان نے حورا کو دیکھتے لقمہ دیا

اززززززی کے بچے پاس رکھا کشن اسے مارتے غصے سے کہا

مسسزارسلان ان دونوں کو دیکھ کے مسکرا اٹھیں

♥♥♥

www.novelsclubb.com

آج انتیسواں روزہ تھا عید کی شاپنگ تقریباً سب کی ہو چکی تھی سوائے حوراادر)

(پری کے جنہوں نے ظِل کے نکاح کے لیے ڈریس لینے تھے

رات افطاری کے بعد سب حسبِ معمول لان میں بیٹھے تھے دروازے پر دستک ہوئی ازلان نے دروازہ کھولا سامنے پری تھی

!اسلام علیکم

ازلان نے اسے نگاہوں میں سموتے ہوئے کہا رشتے کی بات کے بعد آج پہلی بار) (آمنے سامنے ہوے تھے

www.novelsclubb.com

!وعلیکم السلام

برائٹ سیلور کلر کے شلوار سوٹ میں جسکے کناروں پر ہلکا کام تھا شیفون کا ڈوپٹا کیے سفید رنگت وہ سیدھا اسکے دل میں اتر رہی تھی

!راستہ دو

انگلیوں کو اضطراب سے مسلتے قدرے نروس ہو کر کہا

نادوں تو؟

ازلان نے شرارت سے کہا

(ازلان بیٹا کون ہے مسسز ارسلان کے پوچھنے پر وہ سائیڈ پر ہو گیا)

www.novelsclubb.com

"اوماشاءاللہ ہماری بچی آئی ہے"

ارسلان صاحب نے مسکراتے ہوئے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھا

!اسلام علیکم آغا جان

وعلیکم السلام میرا بچا

!مسسز ارسلان نے محبت سے ماتھا چوما

آنٹی حورا کہاں ہے؟

پری نے پوچھا

www.novelsclubb.com

!بیٹا کچن میں ہے چائے بنا رہی ہے جاؤ

پیار سے جواب دیا

(کچن میں کھڑی وہ چائے بناتے ہوے مسکرا کر وجدان کو سوچ رہی تھی)

اہمم! کسے سوچا جا رہا ہے بھئ

پری نے پاس ہی شیلف پر بیٹھتے کہا

اوہو آج تو بڑے بڑے مہمان آئے ہیں! حورا نے شرارت سے کہا

www.novelsclubb.com

پری نے اسکا کوئ جواب نا دیا۔

پری کیا ہوا ہے اتنی سنجیدہ کیا پھر سے کوئ لڑائ ہوئ ازی سے۔۔

نہیں! مدھم آواز میں کہا

تو پھر موڈ کیوں آف ہے؟

حورا نے اسکے طرف مڑتے پوچھا

یار وہ اُشنا کے فادر کی ڈیتھ ہو گی ہے!

پری نے گہرا سانس لے کر کہا

کیا کب؟

www.novelsclubb.com

دو دن پہلے اٹیک آیا تھا اُشنا کسی کلاس فیلو کے ساتھ بھاگ کر چلی گی ہے میں نے"

"یہی سنا ہے زارا کہہ رہی تھی اسکے گھر کے پاس ہی رہتی ہے

پری نے کہا

اِنَّاللّٰہِ وَاِنَّ-اِلَیہِ رَاجِعونَ

!اللہ پاک انکی معفرت فرمائیں

حورانے دکھ سے کہا

"آمین

www.novelsclubb.com

!پر یار مجھے یقین نہیں کر رہا اُشنا اتنا بڑا قدم کیسے اٹھا سکتی ہے؟ وہ ایسی نہیں تھی

پری نے افسوس سے کہا

بلکل ! وہ ایسی نہیں تھی پر اس نے جن لڑکیوں سے دوستی کر رکھی تھی وہ علو تھیں ظِلِ ٹھیک کہتی تھی ہمیں ایسی دوستوں کا انتخاب کرنا چاہیے جو ہمارا ایمان مضبوط کریں نا کہ کمزور"

حورا نے تاسف سے کہا

پتا ہے حورا میں بہت خوش قسمت ہوں جو تم تینوں میری دوستیں ہو میں کوشش کر رہی ہوں ایک اچھا انسان بننے کی تم تینوں کی طرح بننے کی تم لوگوں کی وجہ سے مجھے میرا اصل ملا تھینک یو سو مچ !

پری نے آنکھوں میں آئی نمی صاف کرتے کہا

www.novelsclubb.com

پاگل خوش قسمت تو میں ہوں جو تمہیں اللہ پاک نے میری زندگی میں بھیجا جب سب نے مجھ سے دوستی ختم کرلی اکیلا چھوڑ دیا تم میرے ساتھ تھی

جب سب نے میرا مزاق اڑایا تم میری آواز بنی

تم نا ہوتی تو شاید میں اتنی مضبوط نا بن سکتی

تم میرے طاقت ہو

حوریہ ارسلان آج جو بھی ہے اللہ پاک کی کرم نوزای اور تمہارے ظِل اور آغا جان کی وجہ سے ہے

www.novelsclubb.com

ہاے پگلی رُلاے گی کیا؟ پری نے آنسو صاف کرتے ہوے کہا

،دونوں نے ایک ساتھ قہقہہ لگایا

"اہمم چائے بن رہی ہے کہ پائے"

(ازلان نے کچن میں داخل ہوتے پری کو آنکھوں کے حصار میں لیتے کہا)

،بس بن گی پری میں باہر چائے دے کے آئ

(حورا نے ٹرے لے جاتے ہوئے کہا)

www.novelsclubb.com

ازلان وہی کچن میں دیوار سے پشت لگا کر کھڑا ہو گیا۔

کیسی ہو؟

ٹھیک ہوں؟پری نے جواب دیا

مجھ سے نظریں کیوں چرا رہی ہو؟ازلان نے اسکی حالت سے لطف اٹھاتے کہا

نہیں تو ایسا کچھ نہیں ہے! سنبھل کر جواب دیا

ایسا ہی ہے اف پری تم بلش کر رہی ہو؟

ازلان نے مسکراہٹ دباتے ہوے حیرانگی سے کہا

www.novelsclubb.com

نہ نہیں ایسا نہیں ہے۔

(پری نے ادھر ادھر دیکھتے ہوے گھبرا کر کہا)

!ایسا ہی ہے

ازلان نے ہنس کر کہا

!اززززی اب تم مجھے پریشان کر رہے ہو مجھے پتا ہے تم مجھے تنگ ہی کرتے رہو گے

روہانی سی ہو کر باہر جانے کے لیے قدم بڑھائے

(ازلان نے اسکے دوپٹے کا کونہ پکڑ کر روک لیا)

www.novelsclubb.com

اززززی

چلو اک دن رکھتے ہیں"

لڑنے کا جھگڑنے کا

ماننے کا روٹھ جانے کا

باقی کے دنوں میں ت۔۔۔۔م

چلو وعدہ کرو مجھ سے

نا روٹھو گے نا جاو گے

نا چھوڑو گے نا آزماو گے

چ۔لو وعدہ کرو مجھ سے

"محبت ت۔م نبھاو گ۔ے

www.novelsclubb.com

(گھمبیر آواز میں کہتا وہ پریشے کی سانسیں منتشر کر گیا مقابل آکر دوپٹا اسکے سر پر کیا)

!ایسے بہت خوبصورت لگ رہی ہو

بامشکل اس سے نظریں ہٹا کر وہ رکا نہیں اس نے ساکت نظروں سے اسے جاتا دیکھا

پری کیا ہوا ایسے کیوں کھڑی ہو؟

حورا نے اسے دیکھتے پوچھا

!آہاا اں کچھ نہیں

،ٹھیک ہے یار اب میں چلتی ہوں

(خود کو سنبھالتے ہوئے کہا)

کہاں؟پہلے چائے پیو ازی چھوڑ آئے گا۔۔

www.novelsclubb.com

ارے نہیں یہیں پاس تو جانا ہے اور ویسی بھی رمضان ہے تو کالونی میں بچے کرکٹ کھیل رہے ہوتے ہیں نہیں ڈر لگتا!

پری نے کہا

اچھا! ایک منٹ بیٹھو میں چائے لا رہی ہوں!

حورا نے کچن میں جاتے کہا

www.novelsclubb.com

حورا یار دیر ہو جائے گی!

پھر وہی بولوں گی ازی چھوڑ آئے گا

(کچن سے مسکراتے ہوئے اونچی آواز میں کہا)

پری کہ چہرے پر دلکش سی مسکراہٹ آگی۔۔۔

♥♥♥

آج چاند رات تھی عید کی تیاریاں مکمل ہو چکیں تھیں سب تھکے ہوئے روم میں چلے گئے۔

www.novelsclubb.com

وہ اداسی سے لان میں رکھی کرسی پر بیٹھی تھی

بس ختم ہو گیا رمضان اپنی ساری برکتیں لے کر کتنا سکون تھا ہر گھر میں عبادت" مسجدوں میں رونق ہر طرف نور کا سماں تھا ہم لوگ صرف رمضان میں ہی کیوں عبادت کا اہتمام کرتے ہیں۔اسکے برعکس اللہ پاک تو میرا سال ہمیں اپنی نعمتوں سے نوازتے ہیں کتنے زیادہ خود عرض ہیں ہم"

کال کی چنگاڑتی آواز سے وہ ہوش میں آئی۔۔

اس دن والے نمبر سے کال تھی حورا نے سمجھا کوئی رانگ نمبر ہے تبھی دوبارا کال نہیں کی تھی

الجھے دماغ کے ساتھ اس نے کال اٹھائی دوسری طرف خاموشی تھی

اسلام علیکم

(بھاری حو بصورت آواز میں سلام کیا گیا)

وعلیکم االسلام جی آپ کون؟

(حورا نے سوال کیا)

www.novelsclubb.com

"صرف ایک مہینے میں میری آواز بھی بھول گیئں حورا ارسلان"

،،،وہی آواز وہی نرم لہجا جو صرف حورا اسلان کے لیے تھا وہ پہچان گی

آآپ کو میرا نمبر کس نے دیا؟

حورا نے اپنے بے قابو ہوتے دل پر ہاتھ رکھ کر کہا

حال چال بھی نہیں پوچھا ڈائریکٹ سوال ہمممم حیر خود ہی بتا دیتا ہوں میں الحمدللہ"
بلکل ٹھیک ہوں گھر پر بھی سب ٹھیک ہیں بس دل بے چین ہے نگاہیں ترس رہی
"ہیں ایک چہرا دیکھنے کے لیے
اپنے آفس میں راکنگ چیئر کی پشت پر سر گرائے آنکھیں موندے ٹانگ پر ٹانگ)
(رکھے اسکی آواز سنتے مدھم آواز میں کہا

www.novelsclubb.com

!نہ نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا

وہ شرمندہ ہوی

!اور میرا مقصد بھی آپکو شرمندہ کرنا نہیں تھا

آپ ٹھیک ہیں؟

وجدان نے پوچھا

"نہیں میں ٹھیک نہیں ہوں"

(حورا نے مسکراہٹ دبائے سنجیدگی سے کہا)

www.novelsclubb.com

کیوں کیا ہوا ہے آپکو خیریت؟

(وجدان پریشانی سے سیٹ سے آگے کو ہو کر بیٹھا)

آپ وعدہ کریں کسی کو نہیں بتایئں گے ؟

نہیں بتاوں گا بتایے کیا بات ہے ؟

وجدان نے بے چینی سے پوچھا

ایکچوئلی یہ ایسی بات ہے جو میں آعا جان ماما ازی پری کسی کو بھی نہیں بتا سکی میں"
"کسی کو بھی دکھ نہیں پہچانا چاہتی تھی آپکو بھی نہیں مگر رر

(سنجیدہ الفاظ میں کہا)

www.novelsclubb.com

!مگر میں کسی کو دھوکے میں بھی نہیں رکھنا چاہتی

(کیا وہ کسی اور کو،،،،،،اسکے لیے یہ سوچنا بھی جان لیوا تھا)

آپ کہنا کیا چاہتی ہیں حورا کہیے پلیز؟

(سنجیدگی سے پوچھا جبکے دل کی حالت غیر ہو رہی تھی)

دراصل بات یہ ہے کہ میری فیملی نے میرا رشتہ یونیورسٹی کے ایک لیکچرار سے" کیا ہے جو میریڈ ہے اور اسکے دو بچے بھی ہیں اب میں سبکو کیسے بتاوں آپ ہی "سمجھایئے

www.novelsclubb.com

پری نے محصومیت سے کہا

وہ جو کوئی سیریس بات سمجھ بیٹھا تھا ساکت رہ گیا

پری کے قہقہوں کی آواز نے اسے حقیقی دنیا میں لایا خود پر قابو پاتے ہوے اس نے)
پیشانی مسلی اگر حورار سلان آپکی جگہ کوئی اور ایسا مزاق کرتا تو وجدان حیدر اسے
(بخشتا نہیں دل میں کہا

!ہنسی سے بے حال ہوتے زرا خود پر قابو پایا تو اسے وجدان کی حاموشی محسوس ہوئی

!بہت برا مزاق تھا یہ حورا بہت برا

www.novelsclubb.com

وجدان نے

سنجیدہ لہجے میں کہا

i am sorry

پر آپ نے ہی کہا تھا نا یہ سب۔یونیورسٹی میں پہلے دن سب کے سامنے کتنے جھوٹے ہیں آپ

(پہلی والی ٹیون میں واپس آتے جھٹ کہا)

"کبھی کبھی جھوٹ بولنا چاہیے جس سے آپ کسی فتنے میں پڑھنے سے بچ جائیں"

(نرمی سے جواب دے کر وہ حورا کو لاجواب کر گیا)

www.novelsclubb.com

!آئی ایم سوری

حورا نے پھر کہا

!اٹس اوکے بس میں ڈر گیا تھا

وہ کہاں برداشت کر سکتا تھا اس متاع جان کا شرمندہ ہونا

کیوں؟

حورا نے حیرت سے پوچھا

مجھے لگا آپ کچھ ایسا نا بول دیں جو وجدان حیدر کی پوری دنیا ہلا دے آپکو کھونے سے ڈر گیا تھا میں!

www.novelsclubb.com

بوجھل لہجے میں کہا

حورا یہ سن کر ساکت رہ گی اس نے سوچا بھی نہیں تھا جس انسان کو اسنے دعاوں میں مانگا وہ انسان اسکی محبت میں اتنا بے بس ہے)

کچھ بولیں گی نہیں آپ؟

ہنوز اسکی خاموشی محسوس کرتے وجدان بولا

میں کیا بولوں؟

دھڑکتے دل سے کہا

www.novelsclubb.com

کیا کر رہی ہیں یہی بتا دیں؟

مسکرا کر پوچھا

!لان میں بیٹھی ہوں سونے ہی جا رہی تھی

مدھم آواز میں جواب دیا

شوپنگ کمپلیٹ ہوئی آپکی؟میرا مطلب ہے آپکی دوست کی شادی ہے نالڑکیوں کی شاپنگ تو اتنی جلدی کمپلیٹ نہیں ہوتی؟

بے مقصد سوال کرتے اسے چھیڑا

نہیں تھوڑی بہت رہتی ہے،آپکے دوست کی بھی تو ہے شادی آپکی ہو گی کمپلیٹ شوپنگ؟

www.novelsclubb.com

حورانے جتاتے ہوئے پوچھا

جی بلکل ہو گئ!

مسکراتے ہوئے کہا

آپ آو گے ؟

وہ بے ساختہ پوچھ بیٹھی اپنی جلد بازی پر لب دانتوں تلے دبائے

آپ انتظار کریں گی ؟

وجدان کی مسکراہٹ گہری ہوئی

www.novelsclubb.com

نہ نہیں میں کیوں انتظار کروں کسی نامحرم کا(خود کو سنبھالتے جھٹ کہا)

یہ نامحرم آپکو محرم بنانے ہی آئے don't worryہاہاہا مس حوریہ ارسلان"

"گا انشاءاللہ

سرشاری سے جواب دیا

"اواوکے میں فون رکھتی ہوں جب یہ نامحرم محرم بنا تب ہی بات ہو گی اللہ حافظ

(اسی کے انداز میں بات کرتے ہوئے کال کاٹ دی)

www.novelsclubb.com

وجدان نے مسکراتے ہوئے آنکھیں موند لیں۔

تیری دید جسکو نصیب ہو

وہ دید قابل دید ہے

تجھے سوچنا میری چاند رات

!تجھے دیکھنا میری عید ہے

♥♥♥

عید کا تیسرا دن تھا کارپری کے گھر کے سامنے روکتے ہارن دیا پری حوراارسل اور)
ازلان نے آج ساتھ ظِلِ کے نکاح پر جانا تھا رات کا ریسیپشن تھا دن کی تھکاوٹ کی
(وجہ سے بڑوں نے جانے سے معزرت کی

یار کہاں رہ گئے ہیں یہ دونوں بہن بھائ؟ ازلان نے جھنجھلاتے ہوئے کہا

کیا ہے ازی ایک منٹ بھی انتظار نہیں کر سکتے لو آ گیا ارسل!

حورا نے جواب دیا

ہائے گائز!

فرنٹ سیٹ پر بیٹھتے ارسل نے خوش دلی سے کہا

ہائے یہ تم اتنا سج سنور کے کیوں آئے ہو خیریت؟

ازلان نے اسے مشکوک نظروں سے کہا

www.novelsclubb.com

وہ کیا ہے نا تم لوگوں کو تو اپنے بھائی کا حیال آیا نہیں اس لیے سوچا زرا خود ہی" کوشش کروں کیا پتا اتنا ہینڈسم گھبرو جوان دیکھ کے کوئی حسینہ دل کے ساتھ ساتھ نمبر دے جائے!

(بے چارگی سے کہا)

"ہاہاہا میرا یار کنوارہ"

ازلان نے ہنستے ہوئے اسے گلے لگایا

www.novelsclubb.com

چل چل خود تو جیسے شادی شدہ ہو! جل کر حقگی سے کہا

لو آگی ملکہ الزبتھ بھی!

ازلان کی جیسے ہی پری پر نظر پڑی پلٹنے سے انکاری ہو گی

جو سیاہ رنگ کی پٹیالہ شلوار کے ساتھ ہم رنگ کا مدار شرٹ پہنے سیاہ رنگ کا)
پشاوری ریڈ اور بلیک کنٹراسٹ اجرک کی طرز کا دوپٹہ بازو پر ایک طرف ڈالے
(کرلی بالوں کے ساتھ نظر لگ جانے کی حد تک حوبصورت لگ رہی تھی

www.novelsclubb.com

!سوری یار زرا لیٹ ہو گی

پری نے بیٹھتے گاڑی کا دروازہ بند کرتے کہا اسکی آواز پر ازلان ہوش میں آیا

!ماشاءاللہ !یو لکنگ سو پریٹی

حورا نے اسے دیکھتے کہا

ہاں پر تم سے کم !پری نے اسے دیکھتے ہوئے

"او بھائی آ گئی ہے وہ بیٹھ گی ہے گاڑی میں چلو اب بے شرم انسان ایک بھائی کے سامنے اسکی بہن کو آنکھیں پھاڑے دیکھ رہا ہے شرم کر تیری ہی بیوی بنے گی"

ارسل نے اسے شرم دلاتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

ازلان نے کھسیانا سا ہو کر گاڑی سٹارٹ کی جبکہ پری نے شرم کے مارے سر جھکا لیا)

)

حورا نے دونوں کی حالت دیکھتے ہنسی دبائی

وجدان بھائی نہیں آئے؟ارسل نے پوچھا

نہیں اگلے ہفتے سب آرہے ہیں تو انہیں آفس کے کام نبٹانے تھے!ازلان نے جواب دیا

www.novelsclubb.com

پرسالار بھائی تو انکے دوست ہیں؟پری نے حورا کو دیکھتے پوچھا جسکا چہرا ایک دم اداس ہو گیا تھا

ہاں سو تو ہے پر صرف نکاح ہے آج شادی تو نہیں! ازلان نے بامشکل بیک ویو مرر سے اسکے دیکھتے نظریں ہٹا کر کہا

!اوا چھا

♥♥♥♥♥

وہ ظِلِ کے گھر پہنچ گئے تھے نکاح کا فنکشن لان میں رکھا گیا وسیع لان کو خوبصورتی سے لائٹوں اور پھولوں سے سجایا ہوا تھا وقفے وقفے سے گول میزیں رکھیں تھیں (بائیں طرف نفاست سے سٹیج سجایا گیا تھا

وہ سب جیسے ہی انٹر ہوئے گھر میں ہانی جو کب سے انکے انتظار میں کھڑی تھی جلدی سے ان تک آئی

گولڈن اور پنک کلر کے امتزاج میں پہنی لمبی میکسی میں سر پر گولڈن کلر کا سٹالر) (پہنے آنکھوں پر بڑے گول گلاسسز لگائے وہ بہت کیوٹ لگ رہی تھی

کیا ضرورت تھی آنے کی نا آتی نا میں کب سے ویٹ کر رہی ہوں ظِلِ بھی کئی بار پوچھ رہی ہے وجدان بھیا بھی پچھلے آدھے گھنٹے سے کہہ رہے ہیں راستے میں ہو تم لوگ!

ان دونوں سے ملتے ازلان اور ارسل کو دیکھتے ایک ہی سانس میں حقگی سے کہا

حورا نے بے اختیار سر اٹھایا۔۔۔

ایک منٹ وجدان بھائی آئے ہیں کیا؟

(پری نے جلدی سے پوچھا)

حد ہے یار انکے دوست کی شادی ہے نا آتے کیا؟اسکی عقل پر ماتم کرتے ہانی نے افسوس سے کہا

www.novelsclubb.com

(ارسل نے گہری آنکھوں سے اس کیوٹ سی لڑکی کو دیکھا)

اززلان !پری نے دانت پیس کر کہا جبکہ حورا نے حشمگیں نگاہوں سے اسے گھورا

!سوری یار سرپرائیز تھا

ازلان نے کان کی لو مسلتے کہا

www.novelsclubb.com

!اچھا چلو نا ادھر ہی کھڑے رہنا ہے ظِلِ کب سے انتظار کر رہی ہے

وہ تینوں سٹیج کی جانب چل دیں

اے ے سن؟

ارسل نے ازلان سے پوچھا

ہاں؟

یہ لڑکی پری لوگوں کی دوست ہے؟

ارسل نے ہانی کو دیکھتے پوچھا

ہاں تو؟

www.novelsclubb.com

ازلان نے جواب دیا

میریڈ ہے کیا؟

ارسل نے پوچھا

نہیں کیوں؟

ازلان نے گھورتے ہوئے پوچھا

کچھ نہیں ویسے جنرل نالج کے لیے پوچھ رہا تھا! کان کھجاتے ہوئے کہا

♥♥♥

www.novelsclubb.com

وہ تینوں اس وقت سٹیج پر ظِلِ کے پاس کھڑی سالار کی بہنیں اور والدہ بھی ان سے بہت اچھے سے ملیں سالار نے انہیں اپنی طرف سے بہنیں کہہ کر ملایا۔

حو بصورت سفید پاؤں تک آتی میکسی سر پر سلیقے سے حجاب منہ پر ہم رنگ نقاب)
کیے جس میں سے اسکی بڑی حو بصورت آنکھیں جو کاجل کی وجہ سے اور نکھری
(سجائے وہ کوئی الپسر الگ رہی تھی (crown)ہوی تھیں سر پر تاج

ظِل تم آج بلکل حیا سلمان جیسی لگ رہی ہو(پری نے ستائش سے کہا)

جی نہیں حیا سلمان نے تو گھونگٹ نہیں لے رکھا تھا؟

(ہانی نے لقمہ دیا)

!اف ایک تو یہاں سب میری علطیاں نکالنے کے لیے ہی آئے ہیں

پری نے جھنجلا کر کر کہا

www.novelsclubb.com

جس پر سب کا مشترکہ قہقہہ گونجا

!بہت پیاری لگ رہی ہو ماشاءاللہ

حورا نے پیار سے اسے دیکھتے کہا

!تھینکس

www.novelsclubb.com

ظِلِ نے جواباً کہا

ویسے ظِلِ تم تو آج سے میری بھابھی ہو گی تو میری عزت کرنا تم پر فرض ہے ہیں نا

!سالار بھائی

پری نے اترا کر کہا

سالار نے مسکراتے ہوئے تائید کی۔۔۔

ہاں بھئ بلکل جسطرح تم میری عزت کرتی ہو نا! حور نے جل کر کہا

ہاں تو میں ابھی بھابھی تو نہیں بنی تمہاری اور ویسے بھی وجدان بھیا کی وجہ سے تم "میری بھابھی بھی ہوئ

www.novelsclubb.com

پری نے ایک ادا سے کہا

سب کے چہرے پر مسکراہٹ آ گی حور انے اسے آنکھیں دکھای

♥♥♥

بلیک تھری پیس سوٹ میں بالوں کو اچھی طرح جیل کیے برانڈڈ نفیس گھڑی پہنے پاس کھڑے دو مردوں سے مسکرا کر بات کرتا وہ کسی ریاست کا شہزادہ لگ رہا تھا ،ارسل اور ازلان کو دیکھے وہ انکی طرف بڑھا،

www.novelsclubb.com

!ہائے بڈی

ازلان نے اسے گلے لگتے ہوئے کہا

ہائے کیسے ہو لڑکو؟

دونوں سے مل کر وجدان نے حوش اخلاقی سے پوچھا

"ٹھیک ہیں بلکہ آپ سے نکاح کی ٹریٹ کھا کر تو بلکل ٹھیک ہو جائیں گے

ارسل نے شرارت سے کہا

یار تم لوگوں کو کھانے کے علاوہ اور کوئی بات نہیں آتی کیا؟

وجدان نے تاسف سے سر ہلا کر کہا

www.novelsclubb.com

!ہاہاہا نہیں

باقی سب کہاہیں؟

بے چینی سے چاروں اطراف نظر دھراتے پوچھا

!میری والی وہ سامنے کھڑی ہے آپکی والی کا پتا نہیں

(ازلان نے اسکی حالت دیکھتے شرارت سے کہا)

"اور میری والی اسکے والی کے ساتھ کھڑی ہے"

www.novelsclubb.com

ارسل نے پری کے ساتھ کھڑی ہانی کو دیکھ کے کہا جو سالار کی بہنوں سے باتوں میں مصروف تھیں)

وجدان اور ازلان نے گہری نظروں سے اسے دیکھا

تم سچ میں سیریس ہو؟

ازلان نے حیرت سے اسے دیکھا

ہاں!

ارسل نے مسکراتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

تمہارا بھی کرتے ہیں کچھ!

(وجدان نے ارسل کی آنکھوں میں ہانی کے لیے پسندیدگی دیکھتے سنجیدگی سے کہا)

!آپ بہت خوبصورت لگ رہی ہیں مسسز سالار

(سالار نے سرگوشی نما انداز میں گھمبیر لہجے میں کہا)

! جزاک اللہ

(اسکی آواز ظِل کو خود میں سمٹنے پر مجبور کر رہی تھی)

www.novelsclubb.com

کیا آپکا نمبر مل سکتا ہے؟

سالار نے آہستگی سے کہا

!جی

ویسے میں پہلا انسان ہوں جو اپنے نکاح والے دن بیوی سے نمبر مانگ رہا ہے۔

(سالار نے شرارت سے کہا)

ظِلِ مسکرادی۔

www.novelsclubb.com

کیا ہے ازی کیوں بار بار کال کر رہے ہو؟

(لان میں ایک سائیڈ پر جہاں لوگ قدرے کم تھے ازلان کو گھور کر کہا)

"تمہیں دیکھنا تھا اس لیے"

نظریں اس پر جمائے جواب دیا

!یہ گھر نہیں ہے تمہارا

پری نے دھڑکتے دل کو سنبھالتے جواب دیا

بلکل یہ گھر نہیں ہے میرا تبھی میرے سامنے کھڑی ہو ورنہ تو بھاگتی رہتی ہو مجھ سے

۔

(ازلان نے خفگی سے کہا)

www.novelsclubb.com

بھاگتی نہیں ہو پر سب ہوتے ہیں گھر پر اور تمہیں تو شرم آتی نہیں بے شرموں کی"

"طرح آنکھیں پھاڑے دیکھتے رہتے ہو

پری نے غصے سے کہا

یار اب دیکھوں بھی نہیں کیا؟

بے چارگی سے پوچھا

www.novelsclubb.com

ویسے میں سوچ رہا ہوں نکاح کے ساتھ رخصتی بھی نا ہو جائے؟

ازلان نے سنجیدگی سے کہا

اززززززی!

!ہاہاہا!مزاق کر رہا تھا یار کوئی نہیں یہ ایک سال بھی گزر ہی جائے گا

ازلان نے مسکراتے ہوئے کہا

پری بھی مسکرادی

www.novelsclubb.com

♥♥♥

وہ لان میں رکھی چیئر پر لوگوں سے قدرے فاصلے پر بیٹھی تھی لائٹوں اور پھولوں کی حوبصورت سجاوٹ نے ماحول حوابناک بنایا ہوا تھا

!اسلام علیکم مس حورا ارسلان

پشت سے آتی آواز پر اس نے ایک جھٹکے سے پلٹ کر اسے دیکھا

میرون کلر کیپری کے ساتھ ہم رنگ سلک کا کام والا دوپٹہ بازو پر ڈالے سیلور کلر کی ہلکے نگینوں والی شرٹ اور سیلور کلر کا سٹالر سر پر کیے پورے ماحول پر چھائی ہوی تھی)

www.novelsclubb.com

وجدان نے ٹرانس کی حالت میں اسے دیکھے گیا جو آج کوئی پاکیزہ حور ہی لگ رہی تھی

اتنے دنوں بعد یوں اسے سامنے دیکھتے حورا کی سانسیں منتشتر ہوئ یکدم نگاہوں کا زاویہ بدلا۔۔۔

وعلیکم السلام کیسے ہیں آپ؟

مدھم آواز میں پوچھا

www.novelsclubb.com

"تھوڑی دیر پہلے تک بلکل ٹھیک تھا"

!اسکے چہرے سے بامشکل نظریں ہٹائے کہا

تھوڑی دیر دونوں کے درمیان خاموشی چھائی رہی

!کتنے پیارے لگ رہے ہیں دونوں ساتھ میں

حورا نے ظِل اور سالار کو دیکھتے کہا

!بلکل حلال رشتے کی خوبصورتی ہے

وجدان نے سامنے دیکھتے مسکراتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

ویسے مجھے آپکو کچھ کہنا تھا؟

وجدان نے سامنے سٹیج پر دیکھتے ہی کہا

کیا کہنا تھا؟

حورا نے پوچھا

"مجھے کہنا تھا کہ عید مبارک"

وجدان نے مسکراہٹ دباتے کہا

!خیر مبارک

!مجھے بھی کچھ کہنا تھا

حورا نے آہستگی سے کہا

www.novelsclubb.com

کہیے؟

میں آپکو پسند نہیں کرتی تھی آعاجان کی وجہ سے مجھے لگتا تھا آپکی وجہ سے میں" نظر انداز ہو جاتی ہیں آعاجان مجھ سے زیادہ آپ سے محبت کرتے ہیں سب آپکو چاہتے تھے"

وجدان نے بے اختیار اسے دیکھا

وہ قدرے رک رک کر نگاہیں زمین پر گاڑے کہہ رہی تھی

www.novelsclubb.com

ایسا نہیں ہے کہ مجھے آپ سے نفرت تھی پر میں چاہتی تھی کہ آپ اسلام آباد نا آئیں پھر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ میں سمجھ گی کہ میں کبھی وجدان حیدر کی جگہ نہیں لے سکتی!

حورا! وجدان نے کچھ کہنا چاہا

میں سمجھ گی کہ میں وجدان حیدر کی جگہ نہیں لے سکتی کبھی نہیں لے سکتی اور نا ہی"
"وجدان حیدر حوریہ ارسلان کی جگہ لے سکتا ہے

اس نے مضبوط لہجے میں مسکراتے ہوے کہا وجدان کے چہرے پر بھی پر سکون مسکراہٹ آی

اور اب؟

اب کیا سوچتی ہیں حور ارسلان میرے بارے میں؟

سینے ہر ہاتھ باندھے اسکے چہرے پر نظریں جمائے مسکراتے ہوئے پوچھا

اب؟

ہاں اب؟ وجدان نے گہری نظروں سے اسکا چہرہ دیکھا

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر دونوں کے درمیان خاموشی چھائی رہی

"ایک دعا جو مستجاب ٹھہری"

نظر اٹھا کے اسے دیکھتے حور انے کہا

صرف ایک جملے میں وہ اپنے احساسات اسے بتا کر اسکے سامنے اپنا آپ اور معتبر کر گی وجدان سرشاری سے مسکرا دیا!

وہ بھی نظریں جھکائے مسکرا دی

www.novelsclubb.com

آج میں بھی اعتراف کرتا ہوں کہ وجدان حیدر حوریہ ارسلان سے عشق کرتا ہے"

"اس لڑکی سے جو واجب المحبت ہے

وجدان نے اسکی طرف دیکھتے حوشی سے سرشار لہجے میں مسکراتے ہوے کہا

حورانے نم آنکھوں سے اسے دیکھا۔

(سامنے سے انہیں پری اور ازلان لڑتے ہوے اپنی طرف آتے دیکھائی دیے)

یہ کب سدھریں گے۔

www.novelsclubb.com

(تاسف سے سرہلاتے وجدان نے پوچھا)

!شاید کبھی نہیں

حورانے بے چارگی جواب دیا

لان میں دونوں کا مشترکہ قہقہہ گونجا

اگر کبھی تم مجھے

کوئی تحفہ دینا چاہو تو

،زیادہ مت سوچنا

قیمتی اور مہنگی چیزوں

کو مت تلاش کرنا بس

ایک شفاف سی شال خریدنا

اور میرے کندھوں پر ڈال کر

،بولنا کہ

www.novelsclubb.com

"!!تم ماڈرن نہیں باوقار اچھی لگتی ہو۔۔"

اگر کبھی میں اپنی"

منزل بھول جاؤں

تاریکیوں میں کھو جاؤں

اور تمہیں مجھ پر احسان کرنے

کا موقع ملے تو ہچکچانا مت

میرے رستے میں کھڑے ہو کر

،پورے یقین سے کہنا کہ

واپس چلو، یہ اندھیروں کی دنیا ہے !گمراہی کا راستہ ہے جبکہ تم"

www.novelsclubb.com

"صراط مستقیم پر چلتی اچھی لگتی ہو

♥♥♥

حتم شد

www.novelsclubb.com